

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَا كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

انوار الصَّلَاةِ

مؤلف

مفتی غلام حیلانی امجدی سیفی



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَآلِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

انوار الصَّلَاةِ

مؤلف

مفتی غلام حیدرانی
مجددی سیفی

تقریظ جلیل

الحمد لله رب العلمین

اللہ رب العلمین کے فضل و کرم سے میرے ہاتھوں میں درود شریف کے متعلق کتاب ”انوار الصلوٰۃ“ موجود ہے میں نے اسے مختلف جگہوں سے پڑھا ہے۔ زبان سلیس ہے بعض ابحاث نے کتاب کو اور دلچسپ بنا دیا خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے اس میں نداء اور توسل کی ابحاث کو شامل کر کے مزید مفید بنا دیا۔ اللہ رب العلمین سے دستِ بدعا ہوں ربِّ کائنات اپنے فضل سے مفتی غلام جیلانی سیفی مجددی صاحب کی کاوش کو شرف قبولیت سے سرفراز فرما کر علماء طلباء اور اعمام کے لیے نفع بخش بنائے۔

آمین

سید محمد انور شاہ

آستانہ عالیہ چشتیہ صابریہ

شیخوپورہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿ بحق ناشر جملہ حقوق محفوظ ہیں ﴾

انوار الصلوٰۃ

نام کتاب :-

مولانا غلام جیلانی مجددی سیفی

مؤلف :-

(گلی نمبر 1 علم دین بلاک معراج پارک شریفور شریف روڈ بیگم کوٹ لاہور)

قاری محمد فیاض اسماعیل (امام و خطیب جامعہ مسجد حضرت بلال)

پروف ریڈنگ :-

حافظ محمد غفر علی و حافظ محمد منزل حسین

کمپوزنگ :-

1000

تعداد :-

145

صفحات :-

فروری 2009ء بمطابق ربیع الثانی 1430ھ

طبع اول :-

100 روپے

قیمت :-

ملنے کا پتہ:

ہر اچھے بک شال سے طلب فرمائیں

0301.4591854

0345.4335351

0322.8741775

0321.4895789

فہرست عنوانات

- فضائل درود شریف بحوالہ کتب حدیث شریف 16
- حلیہ شریف 30
- احادیث نبوی میں درود پاک کے فوائد 34
- درود شریف کے واقعات 41
- نداء اور توسل کا بیان 69
- وظائف و برکات درود شریف 126

انتساب

قیوم زماں

مجدد عصر حاضر

پیر طریقت رہبر شریعت مربی و محسن اخوند ادہ

حضرت سیف الرحمن مبارک پیر ارچی

لازالۃ شمس افضال کمر البازغہ

اور

شیخ الحدیث والفقہ حضرت علامہ مولانا

مفتی عبدالعلیم سیالوی صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہولا ہور پاکستان

رب ذو الجلال کا کروڑ ہا شکر ہے کہ جس نے کائنات کی تخلیق فرمائی۔ اور انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا اور اسی علم ہی کی بناء پر فرشتوں نے حضرت آدم کو سجدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے انسان پر کروڑ ہا کرم، اور کروڑ ہا عنایات، اور کروڑ ہا انعامات کیئے ہیں کہ اگر انسان ان تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے اور ساری زندگی کرتا رہے تو انسان خداوند کی ان نعمتوں اور نوازشوں کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ اور کرم پر کرم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی ہدایت کیلئے انبیاء کرام مبعوث فرمائے اور انبیاء و رسل کا آغاز حضرت آدم سے لیکر آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر آ کر ختم ہوتا ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور اس کا ثبوت متعدد احادیث اور قرآنی آیات سے ملتا ہے۔ یعنی حضور ﷺ ہی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ تو رب کائنات کے اس فرمان (ہر قوم کیلئے ایک ہدایت دینے والا ہوتا ہے) اس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ ہی قیامت تک بنی نوع انسان کیلئے ہادی بن کر تشریف لائے ہیں۔ اور حضور ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ ”العلماء ورثة الانبیاء“ کہ علمائے کرام ہی انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ اور اگر علمائے کرام کے کارہائے نمایاں کا بنظر غور مطالعہ کیا جائے تو خدا کی قسم ان کے کارہائے نمایاں کو آب زر سے لکھنے کو جی چاہتا ہے۔ کہ اتنی زیادہ محنت و مشاقہ کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ ان علمائے کرام کو اس مقام پر فائز فرماتا ہے۔ اور لوگ ان سے

ہدایت حاصل کرتے ہیں۔

ان ہی عاشقان رسول میں مؤلف کتاب ہذا مولانا مفتی غلام جیلانی کا شمار ہوتا ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ کے چیدہ چیدہ احوال قارئین کرام کی ضرورت عالیہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

تاریخ ولادت:-

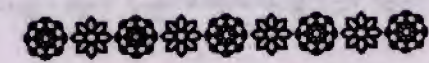
میاں خوشی محمد رحمت اللہ علیہ بصیر پور تحصیل دیہ پالپور ضلع اوکاڑہ کے گاؤں اروڑہ میاں خاں میں حضرت خواجہ پیر طریقت رہبر شریعت حضور احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بن خواجہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت سلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ جو خلیفہ تھے آستانہ عالیہ تونسہ شریف کے جب حضور خواجہ احمد علی صاحب گاؤں کندوالہ میں محمد رفیق نمبردار کے گھر میں شادی کے موقع پر اپنی فیملی کے ساتھ تشریف لائے۔ شادی والوں کے گھر میں خاص انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اپنے ایک مرید میاں خوشی محمد کے گھر قیام کیا اور پوچھا کہ انکے بیٹے ہیں تو عرض کیا گیا جو بیٹے پیدا ہوتے ہیں وہ بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ تو آپ نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور بعد از دعا فرمایا! کہ اللہ تعالیٰ آپکو ایک بیٹا عطا فرمائے گا جس کے دائیں پاؤں میں ٹیڑھا پن ہوگا۔ اور سمجھ لینا کہ یہ اللہ تعالیٰ سے مانگ کر لیا ہے۔ تو پھر یکم اگست ۱۹۶۶ء کو میاں خوشی محمد کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام غلام جیلانی رکھا گیا۔ تو پھر عرصہ دو سال کے بعد خواجہ احمد علی صاحب دوبارہ گاؤں میں تشریف لائے تو غلام جیلانی کے ماتوں خواجہ عبدالحکیم خلیفہ محاذ خواجہ احمد علی صاحب نے آپ کو اٹھا کر خواجہ احمد علی صاحب کی گود میں ڈالا اور عرض

کے یہ تمام معاملات اخلاق، کردار، اور گفتار میں آئے ہیں۔ رب کائنات نے جہاں حضرت علامہ مولانا غلام جیلانی صاحب کو مختلف علوم و فنون سے نوازا ہے۔ وہاں اعلیٰ اخلاق و کردار اور اچھی گفتار جیسی نعمتوں سے بھی مالا مال کیا ہے۔ اللہ کریم آپ کی عمر میں علم میں، عمل میں، اخلاق میں، اور اخلاص میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ اور آپ کو اسی طرح سر کا علیہ السلام کے دین کیلئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا گو

حافظ محمد غففر علی نقشبندی

(محکم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)



..... ضروری گزارش

انسان ہو کر میں نہیں کہہ سکتا کہ میں غلطی سے پاک ہوں۔ کیونکہ ”الانسان مُرَكَّبٌ مِنَ الْخَطَايَا وَالنَّسِيَانِ“

لہذا ان احباب کی خدمت میں جو ذوق علم رکھتے ہیں اور ان کی صلاحیت ایک مسلمہ حقیقت ہے اور اس نعمت سے ان کو دافر حصہ ملا ہے اور میں ان کی علمی قابلیت اور خلوص نیت کا دل و جان سے معترف ہوں۔ التماس ہے کہ میری اس حقیر سی کوشش میں آپ کو کئی خامیاں نظر آئیں گی تو فرمائے حدیث الدین القصیہ کہ دین سراپا خیر خواہی ہے اس لئے اگر کوئی غلطی دیکھیں تو مجھے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں گے اور میں خدا کے فضل سے مقدور بھر سمجھنے کی کوشش کروں گا اور سمجھ آنے پر شکریہ کے ساتھ قبول کروں گا۔ وَالْعِلْمَ عِنْدَ اللَّهِ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ..

..... اظہار تشکر

میں اپنی طرف سے ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے دام درہم سخن میں میری مدد فرمائی نیز اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر یہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اپنے نجات اخروی کیلئے چند الفاظ سرکارِ دو عالم ﷺ کے درود شریف کے متعلقہ لکھنے کی اور شائع کرنے کی توفیق بخشی۔

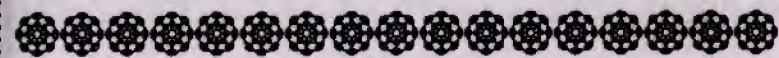
بِاسْمِ رَبِّ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

الصلوة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله ﷺ
وعلى أهلك وأصحابك يا سيدي يا حبيب الله ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



هَذَا كِتَابٌ لَوْ يُبَاعُ بِوَرْزِهِ
ذَهَبًا لَكَانَ لِبَالِعٍ مَغْبُونًا

أَوْ مَا مِنْ الْخُرَانِ إِنَّكَ اخِذٌ
ذَهَبًا وَتَتْرَكَ جَوْهَرًا مَكْنُونًا

يَلُوحُ الْخَطُّ فِي الْقُرْطَاسِ دَهْرًا
وَكَاتِبٌ رَمِيمٌ فِي التَّرَابِ



﴿آداب درود شریف﴾

ہزار بار بشویم دھن بہ مشک و گلاب

ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

درود پاک زبان پر لانے سے قبل آداب کا خاص خیال رکھیں تاکہ فیض کامل نصیب ہو۔ اور برکات اسے مکمل طور پر حاصل ہوں۔

(۱)۔ جسم نجاست ظاہری سے پاک ہو۔

(۲)۔ لباس پاکیزہ اور خوشبودار ہو۔

(۳)۔ جہاں ذکر رسول ﷺ اور درود شریف پڑھنا ہے وہ جگہ پاک ہو۔

(۴)۔ درود شریف پڑھنے میں جتنا زیادہ اخلاص ہوگا اتنا زیادہ فیض ہوگا۔

(۵)۔ درود شریف کو امر ربی سمجھ کر اور حضور ﷺ کی محبت و عظمت کے لیے

پڑھنا چاہیے۔

(۶)۔ درود شریف با وضو ہو کر پڑھنا چاہیے۔

(۷)۔ درود شریف دو زانوں بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔

(۸)۔ درود شریف قبلہ رو ہو کر پڑھنا چاہیے۔

(۹)۔ درود شریف خشوع اور خضوع کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

(۱۰)۔ درود شریف حضور ﷺ کو حاضر و ناظر جان کر پڑھنا چاہیے۔

(۱۱)۔ درود شریف پڑھتے وقت دل میں روضہ اطہر کا تصور ہونا چاہیے۔

(۱۲)۔ درود شریف پڑھتے وقت یہ یقین ہونا چاہیے کہ حضور ﷺ میرا درود

شریف بنفس نفیس سماعت فرما رہے ہیں۔

(۱۳)۔ درود شریف پڑھتے وقت سر کا طائفہ ﷺ کا تصور ذہن میں رہے۔



حدیث (۱)۔

عَنْ أَبِي كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاتِ فَمَا أَجْعَلْ لَكَ مِنْ صَلَوَتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتَ الرَّبْعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتَ الزَّحْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتَ فَالثَّلَاثِينَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتَ أَجْعَلْ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذَا يَكْفِي هَمَّكَ وَيَكْفِرُ لَكَ ذَنْبَكَ.

ترجمہ:- ابن ابی کعب سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی ذات پر درود بھیجتا ہوں پس عبادت کے اوقات میں سے کتنا وقت آپ کے درود شریف پر وقف کروں تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جتنا وقت تم خود چاہو میں نے عرض کیا چوتھا حصہ تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس قدر تم خود چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا نصف کرلو تو آپ نے فرمایا جس قدر تم چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہوگا میں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ کے درود کے لیے تمام وقت مقرر کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا اب تمہارے لیے دین اور دنیا کے مقاصد حاصل ہونے لگیں گے اور تمہارے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

حدیث (۲)۔

ان اقربکم منی یوم القیامۃ فی کل موطن اکثرکم علی

صلاة فی الدنیا.

فضائل درود شریف

بحوالہ کتب حدیث شریف

ترجمہ:- قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھتا تھا۔

حدیث (۳)۔

عن عبد الله بن عمرو قال من صلى على النبي ﷺ واحدة صلى الله عليه وملائكته سبعين صلاة.

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ فرمایا عبداللہ بن عمرو نے جس کسی نے بھی سرکارِ محمد ﷺ کی ذاتِ مقدس پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ رب العا لین اور اس کے فرشتے ستر بار درود نازل فرماتے ہیں۔

حدیث (۴) :-

عن النبي ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ .

ترجمہ:- فرمایا نبی کریم ﷺ نے جس نے ایک بار مجھ پر درود شریف پڑھا تو اللہ رب العالمین اس کے لیے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

حدیث (۵)۔

اِنَّ اَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَمَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ
عَلَى صَلَاةٍ.

ترجمہ :- دن قیامت اسکی ہولناکیوں اور دشواریوں سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا

جس نے میری ذات پر سب سے زیادہ درد و شریف پڑھا ہوگا۔

حدیث (۶) :-

من ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى دُخُلِ النَّارِ.

ترجمہ:- فرمایا سرکارِ مدینہ ﷺ نے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ جہنم میں داخل ہو۔

حدیث (۷) :-

عن ابي هريرة رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ
لِلْمُصَلِّي عَلَى نَوْرِ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النُّورِ
لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

ترجمہ:- حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھے گا اس کیلئے پل صراط پر نور ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطاء کیا جائے گا وہ دوزخ میں نہ جائیگا۔“

حدیث (۸) :-

زَيْنُوا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَىٰ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَىٰ نُورٍ لَكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ:- فرمایا! حضور ﷺ نے ”آراستہ کرو“ اپنی مجالس کو ساتھ درود شریف کے پس بے شک درود تمہارا اور میرے نور ہوگا واسطے تمہارے دن قیامت کے۔

حدیث (۹)۔

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ فَتَمَّ مَرَّةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ .

ترجمہ:- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا! رسول اللہ ﷺ نے ”جو شخص مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا، نہیں مرے گا یہاں تک کہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔

حدیث (۱۰)۔

عن ابی بکر الصدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُنْتُ شَفِيعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

ترجمہ:- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا! ”نا میں نے نبی اکرم ﷺ سے جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا دن قیامت کو میں اس کی شفاعت کروں گا۔“

حدیث (۱۱)۔

عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قالت قال رسول اللہ ﷺ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهُ رَاضِياً فَلْيَكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ .

ترجمہ:- حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے فرمایا! آپ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ”جو شخص اس بات پر ملے اپنے رب کو اس حال میں کہ رب اس کا راضی ہو پس اس بندہ کو چاہئے درود شریف پڑھے اوپر میرے بہت زیادہ۔“

حدیث (۱۲)۔

اِذَا تَسَيَّعْتُمْ شَيْئًا فَصَلُّوْا عَلَيَّ تَذْكُرُوْهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ترجمہ:- فرمایا! رسول اللہ ﷺ نے ”جب تم بھول جاؤ کسی چیز کو پس درود شریف پڑھو اوپر میرے یاد وہ آجائے گی تم کو انشاء اللہ تعالیٰ۔“

حدیث (۱۳)۔

اَكْثَرُوا مِنْ الصَّلَاةِ عَلَيَّ تَذْكُرُوْا لَآ اَنْ اَوَّلَ مَا تُسْأَلُوْنَ فِي الْقَبْرِ عَنِّي .

ترجمہ:- فرمایا! حضور ﷺ نے ”زیادہ کرو مجھ پر درود شریف اس لئے کہ سب سے پہلے قبر میں سوال میرے بارے ہوگا۔

حدیث (۱۴)۔

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَكَ مَا دَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ .

ترجمہ:- فرمایا! سرکار مدینہ ﷺ نے ”جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا ہمیشہ رہیں گے فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہوئے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

حدیث (۱۵)۔

مَنْ كَتَبَ عَنِّيْ عِلْمًا لَّكَتَبَ مَعَهُ صَلَاةَ عَلَيَّ لَمْ يَزَلْ فِيْ اَجْرِ مَا قُرِئَ ذٰلِكَ الْكِتَابِ .

ہوں گا دن قیامت کو۔

حدیث (۲۳)۔

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَكَثِّرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ.

ترجمہ:- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھو۔“

حدیث (۲۴)۔

مَنْ أَفْضَلَ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ فِيهِ قُبُضَ فِيهِ النَّفْثَةُ وَ فِيهِ الصَّعْقَةُ فَكَثِّرُوا فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ كَيْفَ تُعَرِّضُ صَلَاتَنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ بَلَيْتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَاكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

ترجمہ:- حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم پیدا ہوئے اور اس میں ان کی روح قبض ہوئی اور اس میں صور پھونکا جائے گا اور اسی دن تمام کی موت ہوگی۔ زیادہ کرو اس دن میں درود شریف مجھ پر تمہارا درود پیش کیا جاتا ہے میرے اوپر۔“ کہا صحابہ اکرامؓ نے یا رسول اللہ ﷺ کیسے پیش کیا جاتا ہے ہمارا درود آپ پر حالانکہ آپ ﷺ قبر شریف میں ہوں گے اور ہڈیاں بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے: ”اللہ رب العلمین نے حرام کر دیا ہے اوپر زمین کے نیوے کے جسموں کو کھانا۔“

حدیث (۲۵)۔

مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَكَانِهِ اللهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِينَ عَامًا وَ كُتِبَ لَهُ عِبَادَةٌ ثَمَانِينَ سَنَةً.

ترجمہ:- فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ”جو شخص دن جمعہ کو عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود (۸۰) مرتبہ پڑھے

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا“ بخش دیئے جاتے ہیں، گناہ اس کے اسی سال کے۔

حدیث (۲۶)۔

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً خُلِقُوا مِنَ النُّوْرِ لَا يَخْبِطُوْنَ اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَايَدُهُمْ اَقْلَامٌ مِنْ ذَهَبٍ وَ دُورَى مِنْ فِضَّةٍ وَ قَرَاتِيسُ مِنْ نُوْرِ لَا يَكْتُبُوْنَ اِلَّا اَصْلُوهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ.

ترجمہ:- بے شک کچھ اللہ کے ایسے فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔ نہیں اترتے مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور چاندی کی دواتیں ہوتی ہیں اور کاغذ نور کے ہوتے ہیں نہیں لکھتے مگر درود شریف جو سید اعظم ﷺ پر پڑھا جاتا ہے۔ وہی لکھتے ہیں۔

حدیث (۲۷)۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

قَسَمَ ذَلِكَ النُّورُ بَيْنَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ لَوْ سِعَ هُمْ.

ترجمہ:- حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ ارشاد گرامی ہے کہ ”جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے آئے گا دن قیامت کو حالانکہ ساتھ اس کے ایسا نور ہوگا اگر وہ نور تمام مخلوقات کے درمیان تقسیم کیا جائے تو ان کو کافی ہوگا۔“

حدیث (۲۸)۔

من صُلِّيَ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ خُمْسَ مِائَةِ مَرَّةٍ لَمْ يُفْتَقِرْ أَبَدًا.

ترجمہ:- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جس نے درود شریف پڑھا ہر جمعرات کو سو مرتبہ وہ کبھی بھی محتاج نہیں ہوگا۔“

حدیث (۲۹)۔

اَكْثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلَاةَ أُمَّتِي
تُعْرَضُ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَى صَلَاةٍ كَانَ أَقْرَبَهُمْ
مَنِّي مَنْزِلَةً.

ترجمہ:- حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”مجھ پر ہر جمعہ درود شریف زیادہ پڑھا کرو کہ بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ پیش کیا جاتا مجھ پر۔ پس جس کا درود زیادہ ہوگا وہ بہشت میں میرے قریب زیادہ ہوگا۔“

حدیث (۳۰)۔

اَكْبِرُوا الصَّلَاةَ عَلَىٰ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُودٌ
تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْآعْرَضَتْ عَلَى صَلَاتِهِ
حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا.

ترجمہ:- فرمایا! نبی اکرم ﷺ نے: ”جمعہ کے روز مجھ پر بکثرت درود بھیجو جمعہ کا دن مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور کوئی شخص درود نہیں پڑھتا مجھ پر مگر پیش کیا جاتا ہے۔ اوپر میرے اس کا درود اس کے درود پڑھنے سے فارغ ہونے سے پہلے۔

حدیث (۳۱) :-

حضرت عمر بن خطابؓ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث (۳۲)۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔

حدیث (۳۳) :-

حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی

کے بغیر کچھ لکھتا نہیں۔ لعاب مبارک شہد سے میٹھا اور اگر کڑوے کنویں میں پڑے تو میٹھا ہو جائے۔ حضرت جابرؓ کی دعوت پر کھانے میں مبارک تھوک مل جائے تو وہ چوداں سو آدمیوں کیلئے قلیل کھانا زیادہ ہو جائے۔ کوئی لنگڑا، زخم والا، ٹوٹی ہڈی والا، آشوب چشم والا محبوب کے لعاب مبارک کو لگاتا ہے تو اسکو شفاء مل جاتی ہے دانت مبارک ایسے نوری چمک والے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی اندھیری رات میں سوئی گم ہو جائے تو حضور ﷺ کے دانتوں کی چمک سے وہ بھی مل جاتی ہے۔ مُشت برابر سرکار کی داڑھی مبارک اُن میں ایسا نور بسا ہوا جیسے چاند کے ارد گرد ہالہ ہوتا ہے۔ سرکار کی نوری گردن مبارک جیسے صراحی ہوتی ہے کہ وہ عاشقوں کیلئے پھانسی کا حکم رکھتی ہے۔ جونہی کوئی عاشق سرکار کی گردن کو دیکھتا تو حضور ﷺ کی محبت میں پھنس جاتا۔ حضور ﷺ کا سینہ مبارک کشادہ جس میں خدا کا خزانہ چھپا ہوا، اوّل و آخر کا علم اُس میں جس کی گواہی میں ”اَلْقَمَ نَشْرَحُ“ نازل ہوا۔ پُشت مبارک سرکار کی روشن شیشہ کہوں تو بے ادبی۔ مُہرِ نبوت ایسے کندھوں کے درمیان یوں چمک رہے ہیں جیسے دور سے چراغ جلتے ہیں۔ مُہرِ نبوت کبوتر کے انڈے کی طرح یوں روشن کہ سورج دیکھ کر شرمائے اور محبوب ﷺ آگے پیچھے سے برابر دیکھتے تھے اور یہ مُہرِ نبوت کا جلوہ تھا۔ پیٹ مبارک بھی چمک اور صفائی والا۔ بغلیں مبارک چمک والیں خوشبو ایسی کہ کستوری شرمائے بازو مبارک گھٹنوں تک لمبے اور بازوؤں پر سیاہ بال موجود تھے۔ کلایاں مبارک بہت مضبوط۔

فیض اور کمال سے بھری ہوئی تھیں آپ کے دونوں نازک ہاتھ مبارک جن کو خدا نے ”یذالہ“ کہا کرم و سخا کا سرچشمہ تھے۔

ٹانگوں مبارکوں کا یہ عالم کہ آپ نے پوری عمر میں اُنکو نہ کانٹا نہیں کیا ایسے شرم و حیا کے پیکر تھے۔ اور اُن قد میں شریفین جو عبادت کی وجہ سے سو جھ جاتے تھے اور ان قدموں کی خاک عاشقوں کیلئے سرے کا کام دیتی ہے۔ جب آپ چلتے تمام سے اونچے معلوم ہوتے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اونچائی سے پستی کی طرف آرہے ہیں۔ چلتے وقت ہمیشہ نظر آگے رکھتے اور دل میں یا و خدا رکھتے۔ اور جہاں محبوب قدم رکھتے نورانی فرشتے وہاں نظریں بچھاتے اور محبوب کا جسم مبارک ایسا حسین نہ زیادہ موٹا اور نہ کمزور اور پیشاب اور پاخانہ جہاں فرماتے جگہ اسکو اپنے اندر چھپا لیتی اور وہاں کستوری اور عنبر کی خوشبو آتی، پسینہ مبارک عطر کستوری اور عنبر سے زیادہ خوشبودار تھا۔ ایسی صفات والا محبوب ﷺ اگر خواب میں ایک بار تشریف لے آئیں اور اسکے بدلے میں کروڑوں جہاں بھی قربان کرنے پڑیں تو بھی سودا سستا ہے۔

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر میں تشریف لاتے ہیں

میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ ﷺ

(۱)۔ درودِ پاک اعمال کو پاکیزہ کرتا ہے۔

(۲)۔ درودِ پاک گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(۳)۔ پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے۔

(۴)۔ بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے۔

(۵)۔ اس کا ثواب احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

(۶)۔ اس کی نیکیوں کا پورا وزن دیا جاتا ہے۔

(۷)۔ دنیا کے تمام امور صحیح ہوتے ہیں۔

(۸)۔ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۹)۔ غم و فکر سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۰)۔ دہشت سے مبرا ہوتا ہے۔

(۱۱)۔ حضور ﷺ میدانِ محشر میں اسکی شفاعت کریں گے۔

(۱۲)۔ اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوگی۔

(۱۳)۔ اللہ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

(۱۴)۔ میزان میں اسکی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

(۱۵)۔ وہ حوضِ کوثر سے پانی پی سکے گا۔

(۱۶)۔ دوزخ کے قہر اور غضب سے بچ جائے گا۔

احادیثِ نبوی

میں

درودِ پاک کے فوائد

- (۱۷):۔ پل صراط سے بجلی کی طرح گزرے گا۔
- (۱۸):۔ مرنے سے پہلے ہی جنت میسر ہوگی۔
- (۱۹):۔ جنت میں حوروں کی خدمت میسر ہوگی۔
- (۲۰):۔ اللہ کے راستے میں بیس جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ہوگا۔
- (۲۱):۔ وہ پاک و طاہر ہوگا۔
- (۲۲):۔ ایک درود سے ایک سو چالیس جنتیں پوری ہوں گی۔
- (۲۳):۔ وہ اہل سنت میں شامل ہوگا۔
- (۲۴):۔ فرشتے اس پر درود پڑھتے ہیں۔
- (۲۵):۔ رزق کی تنگ دستی سے محفوظ رہے گا۔
- (۲۶):۔ ہر مجلس میں وہ زینب و زینت حاصل کرے گا۔
- (۲۷):۔ میدان حشر میں حضور ﷺ کی نگاہ میں ممتاز رہے گا۔
- (۲۸):۔ حضور علیہ السلام کی شفاعت لازمی ہوگی۔
- (۲۹):۔ اللہ کی قربت اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں رسائی ہوگی۔
- (۳۰):۔ پل صراط پر نور کی روشنی میسر ہوگی۔
- (۳۱):۔ ہر دشمن پر فتح پائے گا۔
- (۳۲):۔ لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت بڑھ جائے گی۔

- (۳۳):۔ ہر جگہ اتفاق کی دولت میسر آئے گی۔
- (۳۴):۔ ہر منافق اس سے حسد کرے گا۔
- (۳۵):۔ وہ خواب میں سید الانبیاء ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔
- (۳۶):۔ اسکی غیبت کم ہوگی۔
- (۳۷):۔ دنیاوی فائدے حاصل ہوتے رہیں گے۔
- (۳۸):۔ درود میں اللہ کریم کی فرمانبرداری ہے۔
- (۳۹):۔ اللہ کریم کی موافقت میں حضور علیہ السلام پر درود بھیجے گا۔
- (۴۰):۔ اللہ کریم اسکے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔
- (۴۱):۔ وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔
- (۴۲):۔ وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔
- (۴۳):۔ اسکی دُعا سے معاندین کی تمنا کھٹے گی۔
- (۴۴):۔ میدان حشر میں اسے بہشت کی راہیں کھلی ملیں گی۔
- (۴۵):۔ اسکے بدن سے خوشبو آ یا کرے گی۔
- (۴۶):۔ حضور علیہ السلام کی محبت میں اضافہ ہوگا۔
- (۴۷):۔ اسے نیکی کی خواہش ہر وقت رہے گی۔
- (۴۸):۔ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں اسکا نام پکارا جائیگا۔

(۳۹): وہ مرنے کے بعد تک ایمان پر سلامت و قائم رہیگا۔

(۵۰): اللہ کریم کے احسانات وارد ہونگے۔

(۵۱): دل میں نبی کریم ﷺ کی صورت نورانی نقش ہو جائیگی۔

(۵۲): اللہ کریم کی بارگاہ میں دست بدعا رہیگا۔

(۵۳): اُس مرشد کامل کی خصوصیات پیدا ہونگی۔

(۵۴): اسکے گناہوں کی آگ بجھ جائیگی۔

(۵۵): اسکی دعائیں بارگاہ الہی میں قبول ہونگی۔

(۵۶): میدان حشر میں حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(۵۷): بھولی ہوئی چیزیں یاد آجایا کریں گی۔

(۵۸): جنت میں بلند درجات نصیب ہونگے۔

(۵۹): اللہ کی حمد کے ساتھ حضور کا درود اس کو الگ ممتاز مقام لے کر دیگا۔

(۶۰): زمین و آسمان والوں کی دعائیں اور محبتیں وقف ہونگی۔

(۶۱): اللہ تعالیٰ اسکی ذات میں برکات دے گا۔

(۶۲): اسکے اعمال میں برکت ہوگی۔

(۶۳): اسکی عمر میں برکت ہوگی۔

(۶۴): اسکی اولاد میں برکت ہوگی۔

(۶۵): اسکے مال و اسباب میں برکت ہوگی۔

(۶۶): چار پیمتوں تک برکت کے آثار ظاہر ہوتے رہیں گے۔

(۶۷): حضور ﷺ کی محبت میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔

(۶۸): حضور ﷺ کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاضر پائے گا۔

(۶۹): اسکی زبان پر حضور ﷺ کا ذکر جاری رہے گا۔

(۷۰): دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(۷۱): گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

(۷۲): اسکے گناہوں پر پردہ پڑا رہے گا۔

(۷۳): ملائکہ اسکے درود کو سنہری حروف میں لکھ کر بارگاہ رسالت ﷺ میں پیش کریں گے۔

(۷۴): حضور ﷺ اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

(۷۵): موت سے پہلے اسے توبہ کی توفیق ملے گی۔

(۷۶): جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

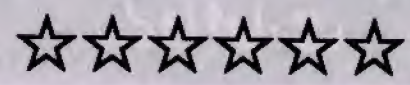
(۷۷): اللہ کی رضا اور محبت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

(۷۸): اسکا گھر روشن رہے گا۔

(۷۹): اسکے چہرے پر نور اور گفتار میں حلاوت پیدا ہوگی۔

- (۸۰):۔ اسکی مجلس میں بیٹھنے والے بھی خوش رہیں گے۔
 (۸۱):۔ اسکی دعوت کا ثواب دس گنا ہوگا۔
 (۸۲):۔ وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے گا۔
 (۸۳):۔ وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔
 (۸۴):۔ اوامر و نواہی کا احترام کرے گا۔
 (۸۵):۔ حضور ﷺ کی قوی اور فعلی اتباع کرے گا۔
 (۸۶):۔ اسکی کشتی طوفان سے پار ہوگی۔
 (۸۷):۔ وہ ہمیشہ نیک ہدایات حاصل کرے گا۔
 (۸۸):۔ وہ دنیا کے مشاغل سے فارغ رہے گا۔
 (۸۹):۔ اسے فوز و فلاح کے مراتب حاصل ہوں گے۔
 (۹۰):۔ حضور ﷺ کے احسانات کا بدلہ درود پڑھنے والا ادا کرتا رہتا ہے۔
 (۹۱):۔ حضور ﷺ ہی میدان حشر میں اسکے کفیل ہوں گے۔
 (۹۲):۔ جنت میں اسکا گھر حضور ﷺ کے گھر کے قریب ہوگا۔
 (۹۳):۔ درود پڑھنے والا دوزخ میں بھی ڈال دیا جائے تو درود پاک اسکی شفاعت کو پہنچ جاتا ہے۔
 (۹۴):۔ درود پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصے میں غنی ہو جاتا ہے۔

- (۹۵):۔ دنیا میں معروف اور مشہور ہو جاتا ہے۔
 (۹۶):۔ اس سے تمام بلائیں دور رہیں گی۔
 (۹۷):۔ درود پڑھنے والا طاعون کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔
 (۹۸):۔ درود کی کثرت سے بہشتی رہن سہن میں وسعت ہوگی۔
 (۹۹):۔ میدان حشر میں درود پڑھنے والے کی زبان سے نور کی کرنیں نکلیں گی۔
 (۱۰۰):۔ درود شریف پڑھنے والا تمام عابدوں کا سردار ہوگا۔



﴿شیخ شبلی کی پیشانی چوم لی﴾

بغداد میں کسی زمانے میں ابو بکر نامی ایک زبردست عالم دین بزرگ رہتے تھے۔ ایک دن حضرت شبلیؒ انکی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت شبلیؒ کو دیکھتے ہی وہ بزرگ ازراہ ادب اٹھے۔ اور انکی پیشانی اور آنکھیں چوم لیں۔ شبلیؒ ان دنوں حالت سکر اور جذب میں رہتے تھے۔ شبلیؒ چلے گئے تو لوگوں نے جناب ابو بکر سے ازراہ تعجب پوچھا، حضرت آج آپ نے خلاف معمول ایک مجذوب کی بہت عزت کی اور بلا تکلف اٹھ کر پیشانی چومنا شروع کر دی، حالانکہ اس سے پہلے آپ نے کبھی شبلیؒ کی طرف توجہ نہیں دی تھی۔ ابو بکر نے لوگوں کو بتلایا کہ گذشتہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلیؒ رات رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے شبلیؒ کو اپنے پاس بیٹھایا اور اپنے گلے لگا لیا۔ میں نے حضور ﷺ سے نہایت ادب سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ شبلیؒ پر کس وجہ سے اتنی شفقت فرمائی جا رہی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شخص بعد از نماز سورۃ توبہ کی آخری آیات

☆ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ☆ فَإِنْ تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ☆

کے بعد مجھ پر اس درود پاک کا ہدیہ بھیجتا ہے اور وہ درود پاک یہ ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّلَآئِ السَّمٰوٰتِ وَ مَلَآئِ الْاَرْضِ وَمَلَآئِ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ☆

درود شریف کے واقعات

اللہ ﷺ ہم آپ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتی ہیں تو وہ رس بیٹھا ہو جاتا ہے اور وہ رس شہد بن جاتا ہے۔ تو اس بات پر مولانا روٹی فرماتے ہیں۔

گفت چوں خوانم بر احمد درود
مے شود شیریں و تلخیرا ربود

﴿حضرت علیؓ کی بارگاہ سے سوالی کا خالی نہ آنا﴾

حضرت علیؓ کی بارگاہ میں ایک مرتبہ یہودیوں نے ایک سائل کو بھیجا کہ حضرت علیؓ بہت امیر و کبیر آدمی ہیں حسن اتفاق کہ شیر خدا اس وقت خالی ہاتھ تھے آپ نور قلبی سے سمجھ گئے کہ یہ یہودیوں کی شرارت ہے، لیکن شیر خدا نے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سائل کے ہاتھ پر دم کر دیا اور فرمایا کہ اپنی مٹھی یہودیوں کے پاس جا کر کھولنا جب سائل یہودیوں کے قریب آیا تو یہودیوں نے پوچھا بتا کیا ملا تجھے تو اس سائل نے اپنی مٹھی کھول دی تو اس میں دس اشرفیاں موجود تھیں یہ دیکھ کر یہودیوں کو ایمان کی دولت نصیب ہو گئی۔

﴿درود شریف کی برکت سے کھانا بھی ملا اور زیارت بھی نصیب ہوئی﴾

شیخ ابو حفص فرماتے ہیں کہ مدینہ الرسول ﷺ میں گیا اور ایک وقت ایسا آیا کہ میرے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا اور کافی دنوں سے فاقہ کی وجہ سے بیقرار ہو گیا اور بھوک کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے میں نے اپنا پیٹ روضہ رسول ﷺ کے ساتھ لگائے ہوئے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں بھوکا ہوں اور آپ کا مہمان ہوں اور ساتھ ہی میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور پڑھتے ہوئے مجھے نیند

حضرت شبلی اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میری زندگی کی سیاہ راتوں میں ماہ مدینہ نے روشنی کر دی۔

مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے نوازا۔ مجھے دافع غم اور محرک کرم نے نوازتے ہوئے فرمایا، شبلی! وہ منہ میرے نزدیک لاؤ جس سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو۔ میں اس منہ کو چومنا چاہتا ہوں، میں حضور ﷺ کی یہ شفقت دیکھ کر شرمایا گیا میرے گندے منہ کو نور مجسم چو میں میں کاپنے لگا۔ حضور ﷺ کی لب شیریں اطہر مجھ جیسے گنہگار کے منہ پر لگیں لیکن حکم کی اتباع میں میں نے اپنا منہ آگے بڑھا دیا، اور میں نے اپنے رخسار پیش کر دیے۔

صبح نیند سے بیدار ہوا تو رات کے خواب کے اثرات سے میرا گھر خوشبوؤں سے بھرا ہوا تھا، اور میرے گھر میں آٹھ دن تک خوشبو رہی، اور میرے رخسار ایک سرور کی کیفیت میں مہکتے رہے۔ مجھے آج تک یاد ہے کہ میرے گھر کی خوشبو کے سامنے عنبر اور کستوری کی خوشبو چیخ تھی۔

﴿درود شریف کی برکت سے شہد بنتا ہے﴾

سرکار مدینہ ﷺ نے ایک مرتبہ شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تم شہد کس طرح بناتی ہو تو شہد کی مکھی نے عرض کیا!

یا رسول اللہ ﷺ ہم باغ میں جاتی ہیں اور پھولوں کے رس چوس کر لاتی ہیں، تو مدنی کریم آقا نے ارشاد فرمایا کہ پھولوں کے رس کڑوے بھی ہوتے ہیں اور بکے اور پھیکے اور کھٹے بھی ہوتے ہیں جبکہ شہد بیٹھا ہوتا ہے تو عرض کیا شہد کی مکھی نے یا رسول

آگئی اور قسمت جاگ اٹھی کہ سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی اور میں نے دیکھا کہ آپ کہ دائیں جانب حضرت ابو بکر صدیقؓ اور آپ کہ بائیں جانب حضرت عمر فاروقؓ اور سامنے حضرت علیؓ تشریف فرما ہیں اور مجھے کہہ رہے ہیں کہ کھڑا ہو جا رحمت اللعالمین تشریف لارہے ہیں میں کھڑا ہوا اور دست بوسی کی اور زیارت سے مشرف ہوا اور مجھے سرکارِ مدینہ ﷺ نے ایک روٹی عطاء فرمائی اور مجھے ارشاد فرمایا کھامیں نے کھانا شروع کر دیا آدمی روٹی کھائی اور آدمی باقی تھی میں بیدار ہو گیا دیکھا تو آدمی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

﴿درود شریف کی برکت سے بخشش﴾

علامہ ابن حجر مکیؒ فرماتے ہیں کسی نے خواب میں ایک نیک سیرت انسان کو دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بخش دیا اس نے پوچھا کس عمل سے تو اس نے بتایا کہ جب فرشتوں نے میرے گناہ تو لے تو درود شریف والا پلڑا بھاری لٹکا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ درود شریف کی برکت سے اس کو جنت میں لے جاؤ

﴿درود شریف کے لکھنے سے فرشتوں کی امامت مل گئی﴾

”مدارج النبوة شریف“ میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے ابو رواحہؓ کو بعد از وفات خواب میں دیکھا کہ آپ آسمانِ اول پر فرشتوں کے امام بنے ہوئے ہیں تو اس شخص نے پوچھا حضرت یہ مرتبہ و مقام آپ کو کیسے نصیب ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے کئی ہزار حدیثیں لکھی ہیں اور ان میں جہاں کہیں سرکارِ دو عالم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی آتا تو میں ساتھ درود شریف لکھتا تھا جس کی برکت

سے یہ مقام مل گیا۔

﴿درود شریف پڑھنے والے کیلئے فرشتوں کی خدمات﴾

ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں چار مقرب فرشتے حاضر ہوئے تو جناب جبرائیلؑ نے عرض کی!

یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ پر کوئی دس بار درود شریف پڑھے گا تو میں اسے بل صراط سے بجلی کی طرح گزار دوں گا تو حضرت میکائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آدمی آپ کی ذات پر دس بار درود شریف پڑھے گا تو میں اسے حوض کوثر پر لے جاؤں گا اور سیراب کروں گا تو جناب اسرافیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آدمی آپ کی ذات پر دس بار درود پڑھے گا تو میں اس وقت تک بارگاہ رب العزت میں پڑا رہوں گا جب تک اسے بخشوانہ لوں تو جناب عزرائیلؑ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جو آپ پر دس بار درود پڑھے گا تو میں اسکی روح اتنی آسانی سے قبض کروں گا، جیسے انبیاء کرامؑ کی روہیں قبض کی جاتی ہیں۔

﴿درود شریف حق مہر حضرت ائمانؑ﴾

جب حضرت آدمؑ کا بہشت میں تنہائی سے دل گھبرایا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی ایا الہی میرا جوڑا پیدا فرما جس سے میرا بہشت میں دل لگے، اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی بائیں پسلی سے حضرت حواؑ کو پیدا فرمادیا، تو آدمؑ نے ارادہ قربت کا کیا تو حکم ہوا اے آدمؑ ذرا صبر کرو پہلے حضرت حواؑ کا حق مہر ادا کرو تو حضرت آدمؑ نے عرض کیا یا الہی اسکا حق مہر کیا ہے؟ فرمایا: ہمارے پیارے محبوب ﷺ کی ذات پر دس

بارود و شریف پڑھو تو حضرت امتاں کا حق مہر ادا ہو جائے گا۔

﴿مرنے کے بعد بھی درود شریف نے دستگیری کی﴾

محدث سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں میں طواف کعبہ شریف کر رہا تھا میرے پیچھے ایک ایسا شخص طواف میں شامل تھا جو بجائے تلبیہ پڑھنے کے درود شریف پڑھا تھا، میں نے اسے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ سارے لوگ تلبیہ پڑ رہے ہیں اور تم درود پاک پڑھ رہے ہو؟ تو اس نے جواباً عرض کیا کہ آپکا نام کیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ میرا نام سفیان ثوریؒ ہے تو اس شخص نے کہا اگر آپ اتنے بڑے عالم نہ ہوتے تو میں اپنا راز کبھی ظاہر نہ کرتا سفیان ثوریؒ نے کہا راض کیا ہے؟ تو اس شخص نے بتایا میں ایک مرتبہ اپنے والد کے ہمراہ حج کعبہ کیلئے آ رہا تھا کہ راستے میں میرے والد گرامی کی طبیعت خراب ہو گئی اور انکا انتقال ہو گیا اور ساتھ ہی چہرہ سیاہ ہو گیا اور آنکھیں نیلی ہو گئیں، پیٹ پھول گیا اور میں نے ان کے جسم پر چادر ڈال دی اور فکر اور غم میں سو گیا سونے کی دیر تھی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی چہرے والے، سفید کپڑوں والے تشریف لائے اور میرے والد گرامی کے چہرے پر اور جسم پر ہاتھ پھیرا چہرہ اپنی اصلی حالت میں واپس آ گیا سیاہ رنگ درست ہو گیا آنکھیں درست ہو گئیں، اور پیٹ بھی درست ہو گیا وہ نورانی شکل والے جب جانے لگے تو میں نے انکا دامن پکڑ لیا اور قسم کھا کر عرض کی، خدا کیلئے بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ اور آپکا نام کیا ہے؟ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں تو اس نورانی چہرے والے نے بتایا کہ میرا نام محمد ﷺ ہے، احمد ﷺ ہے، کی ﷺ ہے، مدنی ﷺ ہے، حاشی ﷺ ہے، قریشی ﷺ ہے، مطلبی ﷺ ہے۔ تو میں ادب

سے جھک گیا اور پوچھا یا رسول اللہ ﷺ میرے والد گرامی سے کیا بے ادبی ہوئی تھی کہ مرنے کے بعد میرے والد گرامی کا چہرہ بدل گیا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا باپ سود خور تھا اور اس بری عادت سے باز نہیں آتا تھا مگر رات کو سوتے وقت مجھ پر سو، سو، بار درود پڑھ لیا کرتا تھا، مگر اسکا درود آج کی رات مجھ پر نہیں پہنچا میں نے دیکھا کہ وہ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہے شکل بدل گئی ہے میں نے اسکی دستگیری کیلئے شفاعت کی اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں معاف کر دیا۔ تو جو نبی میری آنکھ کھلی تو میں نے والد کو دیکھا تو اسکا چہرہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ جب میں نے دفن کیا تو جنگل سے آواز آئی تمہارے باپ کو درود شریف کی برکت نے ڈھانپ لیا ہے اور اسے بخش دیا ہے، اے محدث ثوریؒ میں اس دن سے درود پاک کہ بغیر کوئی وظیفہ نہیں کرتا تو اس دن سے حضرت امام ثوریؒ اپنے شاگردوں کو نصیحت کیا کرتے تھے کہ ہر مصیبت دکھ اور درد کیلئے صرف درود پاک ہی پڑھا کرو۔

﴿درود پڑھنے والے کا منہ چومنا﴾

محمد بن سعد سونے سے پہلے درود شریف پڑھ لیا کرتے تھے، ایک رات ان کو سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی آپ نے میرے گھر کو منور فرما دیا ہے۔ اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ اپنا منہ قریب کرو جس منہ سے تم درود شریف پڑھتے ہو تاکہ میں اسے بوسہ دوں فرماتے ہیں کہ مجھے بڑی شرم آئی کہ کہاں میرا منہ اور کہاں سر کا ﷺ کا چہرہ؟ میں نے اَلَا مَرُفُوقُ الْاَذْبُ کے تحت اپنا منہ آگے کر دیا تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے میرے چہرے پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا سر اگھر غبر اور عطر سے مہک

رہا تھا اور آٹھ دن تک خوشبو آتی رہی اور میرے گھر، اور میرے منہ سے بھی آتی رہی

﴿فضیلت درود شریف بزبان بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ﴾

شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے عقیدے کے مطابق جو شخص ایک بار صدق دل سے درود شریف پڑھتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسے پاک اور صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اسکی والدہ نے آج ہی جنا ہے۔

﴿دلائل الخیرات شریف لکھنے کا سبب﴾

”دلائل الخیرات“ کے مرتب نے اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایک سفر میں نماز کا وقت بہت تھوڑا رہ گیا۔ اگرچہ پانی کا کنواں پاس ہی تھا، مگر کوئی رسی یا ڈول نہیں تھا جس سے پانی حاصل کیا جاسکے۔ اس طرح مجھے بہت پریشانی ہوئی میں نے دیکھا کہ پاس ہی ایک دیوار کے ایک سوراخ سے ایک عورت نمودار ہوئی اور مجھے پوچھنے لگی کہ آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں، میں نے بتایا کہ میں اس پانی سے وضو کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے پانی حاصل کرنے کیلئے کوئی برتن نہیں مل رہا ہے اور نماز کا وقت تنگ ہوتا جا رہا ہے میری یہ بات سنتے ہی اس عورت نے کنویں میں تھوکا جس سے پانی میں جوش پیدا ہوا اور اس جوش سے پانی کنارے تک آپہنچا۔ میں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور فارغ ہو کر اس عورت کے گھر جا پہنچا۔ دروازہ کھٹکھٹایا اور پکار کر کہا بی بی حضور نبی کریم ﷺ کی خاطر میری بات سنو میں نے حضور ﷺ کے نام فریاد کی تو وہ بات کرنے پر رضا مند ہو گئی میں نے پوچھا کہ یہ کرامت کس عمل کی وجہ سے حاصل ہوئی۔ وہ کہنے

لگی تو نے اتنا بڑا واسطہ ڈالا ہے ورنہ میں یہ راز کسی پر افشاں نہ کرتی اس عورت نے بتایا کہ یہ ساری برکت درود شریف کی ہے۔

﴿درود شریف کے ذریعے سے فرشتے کی خطا بھی معاف ہو جاتی ہے﴾

حضرت جبرائیلؑ نے کوہ قاف میں ٹوٹے ہوئے پروں والے ایک فرشتے کو دیکھا تو اس سے پوچھا کہ تمہیں یہ سزا کیوں ملی ہے؟ تو اس نے بتایا: معراج کی رات کو حضور ﷺ کی سواری میرے سامنے سے گزری، میں نے تعظیم کیلئے اٹھنا ضروری خیال نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ جلال سے میرے بازو ٹوٹ گئے، اور پر جل گئے۔ اور اب آپ اس سلسلہ میں میری مدد فرمائیں۔ تو حضرت جبرائیلؑ نے حضور ﷺ سے درخواست کی کہ اسکی غلطی معاف کر دی جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ چیز میرے لیے درود شریف ہے۔ اسے کہیں کہ وہ کثرت سے درود پاک پڑھے، اللہ اسے معاف کر دے گا، اس نے درود پاک ابھی پڑھنا ہی شروع کیا کہ اللہ نے اسے معاف کر دیا وہ اسی وقت پر جھاڑ کراڑا اور عرش کی بلندیوں پر اپنی جگہ پر جا بیٹھا۔

﴿درود شریف کی برکت سے بندہ غنی ہو جاتا ہے﴾

ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سنی کہ (جو شخص مجھ پر روزانہ (۵۰۰) پانچ سو بار درود شریف پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا) تو اس نے پانچ سو مرتبہ درود شریف کا روزانہ وظیفہ شروع کر دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ نے اسکو غنی کر دیا۔

﴿درود شریف کی برکت سے قرضہ اتر گیا﴾

ایک نیک آدمی پر تین ہزار دینار کا قرضہ تھا۔ قرض خواہ نے مقدمہ کر دیا۔ ج نے ایک مہینے کی مہلت دے دی، وہ غریب بڑا پریشان تھا، عدالت سے واپس آ کر سر بسجود ہوا اور سرکارِ دو عالم ﷺ پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ کافی دن اس طرح گزر گئے خواب میں کہنے والا کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرا قرض ادا کر دے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس چلا جا اور اس سے کہہ دے کہ حضور ﷺ کہتے ہیں کہ میرے قرض کی ادائیگی میں تین ہزار ادا کر دے جب میں نیند سے بیدار ہوا تو اپنے جسم کے اندر خوشحالی پائی لیکن دل میں یہ بات آئی کہ وزیر صاحب نے مجھ پر اعتماد نہ کیا تو دلیل کیا دوں گا؟ اس وجہ سے میں وزیر صاحب کے پاس نہ جا سکا۔ دوسری رات پھر سرکارِ مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ سرکار ﷺ نے فرمایا، وزیر کے پاس نہ جانے کا سبب کیا ہے؟ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اسے اپنی صداقت کی کیا دلیل دوں گا؟ سرکار ﷺ نے فرمایا، اگر وزیر تم سے دلیل مانگے تو کہہ دینا تم روزانہ نماز فجر کے بعد پانچ ہزار مرتبہ درود شریف بھیجتے ہو، وہ نیک مرد کہتا ہے جب میں وزیر کے پاس گیا اور اسکو اپنا خواب سنایا اور آپ ﷺ کی فرمائی ہوئی دلیل سنائی تو وہ بہت خوش ہوا۔ پھر اس نے تین ہزار دینار دیے کہ اپنا قرض اتار دو اور تین ہزار خرچہ کیلیئے اور تین ہزار اس کے علاوہ دیے۔ اور مدت مقررہ پر حج کی عدالت میں پہنچنا تاکہ قرض ادا کروں۔

قرض خواہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ یہ اتنے پیسے اتنی جلدی کہاں سے لے آیا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا، تو حج نے کہا کہ یہ سارا ثواب وزیر کیوں لے جائے

قرض کی رقم میں خود اپنے طرف سے عطاء کرتا ہوں۔ قرض خواہ نے جب یہ بات سنی تو وہ کہنے لگا کہ میں نے بھی سارا قرض چھوڑ دیا۔ وہ یہ تمام مال لیکر اپنے گھر لوٹا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا شکر یہ ادا کیا۔

﴿حضور ﷺ کے چہرہ مبارک پر اظہارِ مسرت﴾

ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا دیکھا کہ چہرہ مبارک سے خوشی کے آثار نمودار ہوئے یہ کیفیت میں نے اس سے پہلے نہیں دیکھی تھی میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ یہ مسرت کیسی ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی جبرائیل امینؑ بشارت لیکر آئے ہیں۔ رب کریم ارشاد فرماتا ہے کہ آپ کی امت میں سے اگر کوئی شخص ایک بار آپ کی ذات پر درود شریف بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دس گناہ رحمت نازل فرمائیں گیں۔

﴿ایک غلام آزاد کرنے کا اجر﴾

ابن وہب نے کہا کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لیے دس بار درود شریف پڑھا اسکو اتنا اجر ملے گا کہ جتنا ایک غلام کو آزاد کرنے کا اجر ملتا ہے۔

﴿فاسق و فاجر درود شریف کی برکت سے بخشا گیا﴾

بنی اسرائیل کا ایک فاسق و فاجر آدمی سو سال کی زندگی گزارنے والا فوت ہوا تو بستی کے لوگوں نے اس کو گندگی کے ڈھیر پر پھینک دیا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اے کلیم اللہ ہمارا ایک بندہ فوت ہوا تو لوگوں نے اسکو گندگی کے

شہید ہو گئے۔ آپ نماز فجر ادا کرتے ہوئے واصل باحق ہوئے۔ ۵۷ سال کے بعد آپ کی قبر کو دوبارہ بنانے کیلئے کھولا گیا۔ بعض حضرات نے آپ کے چہرے سے کفن ہٹا کر دیکھا۔ آپ کا چہرہ تروتازہ تھا جسم پر انگلی رکھی تو خون کی تازگی دیکھائی دی۔ انگلیاں اس طرح نرم تھیں جس طرح زندگی میں ہوتی ہیں۔ چہرے کا رنگ اسی طرح کھفتہ اور بدن مبارک سے خوشبو آ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے محبوب پاک کے درود پاک جمع کرنے کا یہ سلسلہ دیا تھا۔

﴿ہرنی کی ضمانت﴾

حضور ﷺ ایک دن جنگل میں تشریف لے گئے وہاں ایک ہرنی کو جال میں پھنسے ہوئے دیکھا۔ ہرنی نے حضور ﷺ کو دیکھتے ہی فریاد کی کہ یا رسول اللہ ﷺ اس جال میں چند لمحوں کیلئے رہائی دلا دیں۔ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا کر آ جاؤں گی۔ اگر میں اپنے وعدے کے مطابق واپس نہ آؤں تو مجھے قیامت کے دن ان لوگوں میں اٹھایا جائے جو آپ کا اسم مبارک سن کر درود شریف نہیں پڑھتے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہرنی کو اپنی ضمانت پر چھوڑ دیا۔ ہرنی اپنے بچوں کے پاس پہنچی اور دودھ پلایا اور ساتھ ہی بتایا کہ میں سرکارِ مدینہ ﷺ کو اپنا ضامن بنا کر آئی ہوں۔

بچے اسی وقت ہرنی کے ساتھ چل پڑے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ اس واقعہ کو دیکھ کر شکاری ایمان لے آیا۔ اور ہرنی کو آزاد کر دیا۔

﴿درود شریف کی برکت سے فرشتہ اپنی اصلی حالت میں آ گیا﴾

معراج کی رات کو حضور ﷺ نے ایک فرشتہ کو دیکھا اسکے پر جلے ہوئے ہیں

اور بازو ٹوٹے ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ نے حضرت جبرائیل سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ فرشتہ عزرائیل کے ماتحت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک بستی میں بھیجا تاکہ وہاں جا کر ایک عورت کی جان قبض کر لائے۔ یہ بستی میں پہنچا تو اس نے دیکھا وہ عورت اپنے نومولود بچے کو دودھ پلا رہی ہے۔ اس فرشتے کو اسکی حالت پر ترس آ گیا اور چند لمحے حکم کی تعمیل میں رک گیا۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ غضب نے اسکے پر جلا کر رکھ دئے۔ حضور ﷺ نے پوچھا کیا اسکی توبہ قبول نہیں ہو سکتی؟ حضرت جبرائیل نے بارگاہ رب العزت میں عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اسکی توبہ اسوقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک میرے محبوب ﷺ پر دس بار درود شریف نہیں پڑھ دیتا) تو حضور ﷺ نے اسے خوشخبری سنائی تو اس نے توبہ کرنے سے پہلے حضور ﷺ پر دس بار درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو معاف فرما دیا۔ اور وہ اصلی حالت میں آ گیا۔

﴿درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن پیاسا نہیں رہے گا﴾

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر میری عبادت کرنے والا کوئی نہ ہوتا تو میں گناہگار کو آنکھ جھکنے کی بھی مہلت نہ دیتا۔ اے میرے کلیم اگر لا الہ الا اللہ پڑھنے والا کوئی نہ ہوتا جہنم کو دنیا پر بہا دیتا۔

اے کلیم اللہ کیا تو پسند کرتا ہے کہ قیامت کے دن تو پیاسا نہ ہو؟ عرض کیا یا الہی ہاں میں پسند کرتا ہوں کہ قیامت کے دن پیاسا نہ رہوں۔ فرمایا! میرے محبوب ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

﴿ درود شریف پڑھنے والے کیلئے بے حد اجر و ثواب ﴾

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! جب کوئی مسلمان مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو اس درود کو ملک الموت عزرائیل باذن اللہ قبض کر کے میری قبر پر پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ ﷺ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود شریف پڑھا ہے۔ تو حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری طرف سے بھی اس پر دس مرتبہ درود پہنچاؤ۔ اور کہہ دو کہ میری شفاعت تیرے واسطے کامل ہوئی۔ پھر وہ فرشتہ آسمان پر چڑھتا ہے اور عرش عظیم پر پہنچ کر عرض کرتا ہے، اے رب فلاں ابن فلاں نے تیرے محبوب ﷺ پر درود بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری طرف سے بھی اس پر درود بھیجو پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس درود شریف کے ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے تین سو ساٹھ سر ہوتے ہیں۔ اور ہر سر میں تین سو ساٹھ چہرے ہوتے ہیں، اور ہر چہرے میں تین سو ساٹھ منہ ہوتے ہیں، اور ہر منہ میں تین سو ساٹھ زبانیں ہوتی ہیں، اور ہر زبان سے کلام کرتا ہے اور تین سو ساٹھ طرح سے خدا کی حمد و ثناء بجالاتا ہے اور اس سب کا ثواب اس درود شریف پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

﴿ درود پڑھنے والے کیلئے قیامت تک فرشتے استغفار کرتے ہیں ﴾

حضور ﷺ نے ارشاد فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک دریا نور کا اور ایک فرشتہ پیدا کیا ہے۔ جسکے دو پر ہیں۔ ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں، سر اس کا عرش پر اور پاؤں اس کے ساتویں زمین کے نیچے ہیں، جب کوئی بندہ سر کا ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس فرشتہ کو حکم فرماتا ہے کہ ماء الحیات میں غوطہ مار

جب وہ فرشتہ غوطہ مار کر نکلتا ہے۔ اور اپنے پر جھاڑتا ہے تو اسکے پروں سے بے حساب قطرے نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ کہ وہ اس درود شریف پڑھنے والے کیلئے قیامت تک استغفار کرتے رہیں۔

﴿ درود شریف پڑھنے والے کیلئے تبدیلی ہیئت سے پہلے بخشش ﴾

سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی مجھ پر کھڑے ہو کر درود شریف پڑھے تو قبل از بیٹھنے کے بخشا جائے گا اور جو آدمی سوتے وقت پڑھے تو قبل از جاگنے کے بخشا جائیگا۔

﴿ شرابی درود شریف پڑھنے سے بخشا گیا ﴾

بعض صوفیائے کرام سے منقول ہے کہ ہمارے پڑوس میں ایک آدمی شراب خور تھا دن رات نشہ شراب میں رہتا ہم اسکو اکثر نصیحت کرتے رہتے لیکن وہ ایک بھی نہ سنتا جب وہ فوت ہوا تو خواب میں دیکھا گیا کہ عمدہ مکان میں جنت کے حلقے پہنے ہوئے ہے۔ تو اس سے وجہ پوچھی گئی کہ تو شرابی تھا تو یہ مقام کیسے نصیب ہوا تو اس نے کہا میں ایک دن کسی مجلس وعظ میں شامل تھا تو واعظ کو کہتے سنا کہ جو نبی پاک ﷺ پر با آواز بلند درود شریف پڑھے گا جنت اس کیلئے واجب ہو جائے گی، تو پھر اس واعظ نے بلند آواز سے درود شریف پڑھا تو میں نے اور حاضرین محفل نے بھی بلند آواز سے درود شریف پڑھا جسکی وجہ سے ہم سب بخشے گئے۔

﴿تہذیب والا بھکاری﴾

فقیر جب کسی دروازے پر مانگنے جاتا ہے تو گھر والے کی دعائیں مانگتا ہوا جاتا ہے، مالک کا گھر آباد، بچے زندہ، مال سلامت، تو مالک سمجھ جاتا ہے کہ یہ تہذیب والا بھکاری ہے مانگنا چاہتا ہے مگر ہمارے بچوں کی خیر مانگ رہا ہے۔ یہاں حکم دیا گیا ہے کہ اے مسلمانوں! جب تم ہمارے یہاں کچھ مانگنے آؤ تو ہم اولاد سے پاک ہیں مگر ہمارا ایک حبیب ہے محمد رسول اللہ ﷺ اسکے اہل بیت واصحاب کی خیر مانگتے ہوئے ان کو دعائیں دیتے ہوئے آؤ، تو جن رحمتوں کی ان پر بارش ہو رہی ہے ان کا تم پر بھی ایک چھینٹا مار دوں گا۔ درود پڑھنا حقیقت میں رب سے مانگنے کی ایک ترکیب ہے۔

﴿درود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ﴾

حضرت ثعلبیؒ نے بیان کیا کہ میرا ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے، منکرو نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر انتہائی خوفناک اور خطرناک نظر آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری دنیا میں زبان بیکار رہی رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان چاکل ہو گیا جو کہ نہایت ہی حسین و جمیل تھا اور اسکے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکرو نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا، اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہو گیا پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا! میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں، حشر میں، پل صراط، میزان پر، ہر مشکل پر تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ تیرا مددگار رہوں گا۔

﴿درود پاک نے قبر میں ساتھ دیا﴾

حضرت شیخ جزولی صاحب، دلائل الخیرات، قدس سرہ کے وصال کے ستر سال کے بعد آپ کو قبر سے نکالا گیا۔ اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جہ مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا، اور آپ بالکل صحیح سلامت تھے، جیسا کہ آج ہی لیتے ہیں۔ نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے اور نہ آپ کی کوئی حالت میں تبدیلی آئی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا۔ اور ستر سال کے بعد جب آپ کو نکالا گیا تو ایسے ہی تھا کہ جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے از راہ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے اور دبانے سے بھی یوں ہی ہوتا ہے۔ یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔

﴿درود پاک پڑھنے سے جان کنی آسان ہو گئی﴾

امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظمؓ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا، جس کا

کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی بھی وقت وہ درود شریف سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اسکا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اسکا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتیٰ کہ جو دیکھتا وہ ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ایک نداء دی، اے اللہ کے پیارے محبوب میں آپ سے محبت رکھتا ہوں، اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں، ابھی اس نے یہ نداء پوری بھی نہیں کی کہ آسمان سے ایک پرندہ نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا تو فوراً اسکا چہرہ مہک اٹھا اور کستوری کی خوشبو بھی مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا اور پھر جب اسکی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے۔ اور اسے لحد میں رکھا تو غائبانہ آواز سنی کہ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کیفیت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اس کو قبر سے اٹھا کر جنت پہنچا دیا۔ یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

☆ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ☆

﴿آگ سے بچنے کا ذریعہ﴾

سید محمد کروٹی نے،، باقیات صالحات،، میں لکھا ہے کہ میری والدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد (جن کا نام محمد تھا) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا، اس

میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کیلئے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا،، هَذَا بَرَاءٌ مُحَمَّدٍ الْعَالِمِ بِعِلْمِهِ مِنَ النَّارِ،، اور کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ بظرح سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟ تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔

☆ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ☆

﴿درود شریف بروز قیامت نجات کا سبب﴾

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت آدمؑ عرش الہی کے پاس سبز لباس میں ملبوس ہوں گے، اور ملاحظہ فرما رہے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کو جنت میں لے جاتے ہیں اور کس کو دوزخ میں لے جاتے ہیں۔ اچانک حضرت آدمؑ دیکھیں گے کہ حضرت محمد ﷺ کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ میں لے جا رہے ہوں گے۔ حضرت آدمؑ نداء دیں گے اے حبیب خدا آپکے ایک امتی کو دوزخ میں لے جایا جا رہا ہے۔ سرکارِ مدینہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں، یہ سن کر میں اپنی چادر کو مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے بھاگوں گا اور کہوں گا کہ اے رب کے فرشتے رک جاؤ فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے کہ اے اللہ کے حبیب ﷺ فرشتے اللہ کے حکم کی عدولی نہیں کر سکتے ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے، یہ سن کر حضور ﷺ اپنی داڑھی مبارک پکڑ کر رب

ذوالجلال کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ اے میرے رب کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا، تو عرش الہی سے حکم آئیگا کہ اے فرشتو میرے حبیب ﷺ کی اطاعت کرو اور بندے کو میزان عدل پر لے چلو تو فرشتے اس بندے کو میزان عدل پر لے جائیں گے، اور جب اسکے اعمال کا حساب کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور سفید کاغذ نکالوں گا، اور اسکو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پڑے میں رکھ دوں گا، اسکا نیکیوں والا پلڑا دوزنی ہو جائے گا اچانک ایک شور و رہ ہوگا۔ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اسکی نیکیاں دوزنی ہو گئیں اس کو جنت میں لے جاؤ جب فرشتے اسکو جنت کی طرف لے جاتے ہوں گے تو وہ بندہ کہے گا اے میرے رب کہ فرشتو ٹھہرو اس برگزیدہ ہستی سے کچھ عرض کر لوں پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپکا خلق کتنا عظیم ہے۔ اور آپ نے میری حالت پر رحم فرمایا اور میرے گناہوں کو معاف کروادیا آپ اپنا تعارف تو کروائیں۔ کہ آپ کون ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی جناب احمد مجتبیٰ سید محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود پاک ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کیلئے رکھا ہوا تھا۔

﴿موت کے بعد آرام کیوں نصیب ہوا﴾

منصور بن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا جواب دیا کہ مجھے میرے رب نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے میں نے عرض کی ہاں میرے مولا میں ہی منصور بن عمار ہوں پھر فرمایا

تو ہی ہے جو دنیا کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔ میں نے عرض کی یا اللہ ایسا ہی کرتا تھا لیکن جب کسی محفل میں تقریر کرتا تو پہلے تیری حمد و ثناء بیان کرتا، اور اسکے بعد تیرے محبوب ﷺ پر درود پڑھتا اور اسکے بعد لوگوں کو نصیحت کرتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا اے میرے فرشتو اس کیلئے آسمانوں میں ممبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا۔ اب ایسی ہی فرشتوں کے سامنے میری بزرگی کو بیان کرے۔

﴿درود شریف پڑھنے سے بیمار اچھا ہو گیا﴾

جذب القلوب میں ہے۔ ایک بادشاہ بیمار ہوا۔ بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتا چلا کہ شیخ شبلی یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اس نے پیغام بھیجا کہ سرکار ہمارے گھر تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا کہ فکر نہ کرو آج ہی آرام آجائے گا۔ آپ نے درود شریف پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا وہ بادشاہ اسی وقت تندرست ہو گیا۔

﴿حضرت امام شافعی کا درود پڑھنا﴾

حضرت امام شافعی کے انتقال کے بعد آپ کے کسی دوست نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا سلوک فرمایا۔ آپ نے فرمایا اللہ کی رحمت نے مجھے نجات دلا دی۔ میں نئی لہن کی طرح بٹھایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے میرے سر پر لال ہیرے اور جواہرات کی بارش کر دی۔ اور مجھے بتایا گیا کہ یہ انعام

کثرت درود پاک کی وجہ سے ہوئی۔

﴿ایک مسافر کی مشکل حل ہو گئی﴾

تاجروں کا ایک قافلہ جنگل میں جا رہا تھا۔ ایک شخص کے پاس ایک جانور تھا جسکی دوران سفر ٹانگ ٹوٹ گئی قافلے والے۔ اسے تنہا چھوڑ کر روانہ ہو گئے۔ وہ تنہا اپنے جانور کے ساتھ جنگل میں رہ گیا۔ اسکے لیے سفر بھی بھیگانہ اور ملک بھی بھیگانہ، پھر جنگل، تو ساری پریشانیاں اکٹھی ہو گئیں۔ اس نے حیرانی کے عالم میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ زیادہ وقت نہ گزرا تھا۔ کہ نورانی شکل میں بزرگ سوار دوڑتے ہوئے آئے۔ اسکے پاس آکر رک گئے۔ انکی پیشانی سے نور کی شعائیں نکل رہیں تھیں ایک سوار نے دریافت کیا، کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ تو اس نے روتے ہوئے بتایا کہ مجھ پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں سواری بیکار ہو گئی ہے۔ اور ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا ہوں۔ اس بزرگ نے کہا کہ تمہارا وہ جانور کہاں ہے جس کیلئے تم پریشان ہو۔ اس نے دیکھا اور اس بزرگ نے درود پاک پڑھ کر دم کر دیا۔ جس سے جانور درست ہو گیا۔ سائل یہ دیکھ حیران رہ گیا اور اس بزرگ سے پوچھا مجھے ان لوگوں کے نام تو بتائیں جن کی ایک نگاہ سے میرا جانور تندرست ہو گیا انہوں نے فرمایا کہ یہ دونوں میرے منظور نظر حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ ہیں اور میں انکا نام محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں ہم تمہاری مصیبت دیکھ کر آئے ہیں کیوں کہ تم نے درود پاک پڑھ کر فریاد کی ہے۔

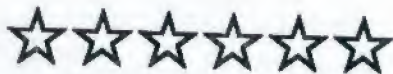
﴿درود پاک سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں﴾

حضرت عبدالحق محدث دہلوی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک عاشق رسول اللہ ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا۔ اور کئی روز تک درود شریف پڑھتا رہا۔ جب رخصت ہوا تو سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا،، تم چند روز اور رہو تمہارے درود شریف سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ

مَحَمَّدٌ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



﴿جن مقامات پر درود پڑھنا مکروہ ہے﴾

☆ جماع کے وقت۔

☆ پیشاب یا پخانہ کرتے وقت۔

☆ تجارت کے سامان کو شہرت دینے کیلئے۔

☆ بھسلنے کے وقت۔

☆ تعجب کے وقت۔

☆ ذبح کرنے کے وقت۔

☆☆☆☆☆☆

نداء اور توسل کا بیان

﴿سرکارِ محمد ﷺ کی بارگاہ میں حرف ”یا“ سے درود و سلام پیش کرنا﴾
 (۱) سب سے پہلے ہم یہ ثابت کریں گے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کو دور یا نزدیک سے پکارنا جائز ہے۔
 (۲) کیا ان کی ظاہری زندگی میں ہی پکارنا جائز ہے یا بعد از وفات کے؟
 (۳) کیا ایک ہی شخص عرض کر سکتا ہے، یا کہ پوری جماعت مل کر پکار سکتی ہے؟
 حضور ﷺ کو پکارنا حرف ”یا“ سے قرآن، کریم سے اور فرشتوں سے، صحابہ سے اور امت کے عمل سے ثابت ہے۔
 زیادہ مقام پر حضور ﷺ کو قرآن میں نداء کی گئی۔
 یَا اَیُّهَا الْمُرْسَلُونَ یَا اَیُّهَا الْمُدْقِرُ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ یَا اَیُّهَا الرَّسُولُ
 دوسرے انبیاء کو بھی ”یا“ سے پکارا گیا۔
 جیسے:-
 یَا عِیْسٰی! یَا مُوْسٰی! یَا یَحٰی! یَا اِبْرٰهَیْمُ! یَا اٰدَمُ!
 اسکے علاوہ اللہ رب العالمین نے تمام مسلمانوں کو بھی ”یا“ سے پکارا ہے۔ جیسے
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا کُوْنُوْا نَصَارَ اللّٰهِ
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
 قَالَ یَا اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ یَا اَنِّیْ بِعَرْشِهَا
 مشکوٰۃ شریف کی پہلی حدیث میں ہے کہ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کیا!
 (۱) یا محمد اٰخِیْرُنِیْ عَنِ الْاَسْلَامِ

”اے محمد ﷺ خبر دو مجھ کو اسلام کے بارے میں“ اس میں بھی حرف نداء کے ساتھ یاد کیا گیا۔
 (۲) جب سرکارِ محمد ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا:-
 یَا مُحَمَّدُ عَلَیْکَ السَّلَامُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِیْ عَلَیْکَ
 اس میں بھی حرف نداء کے ساتھ یاد کیا گیا۔
 (۳) ابن ماجہ شریف میں موجود ہے کہ حضرت عثمان بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک نابینا سرکارِ محمد ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور درخواست کی میرے لیے بینائی کی دعا فرمائیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر چاہو تو میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں اور چاہو تو صبر کرو اور صبر تمہارے لیے بہتر ہے۔ انھوں نے عرض کیا، دعا فرمادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت ادا کرو اور یہ دعا مانگو!
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاتَّوَحُّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَہِ یَا مُحَمَّدًا اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ہٰذِہٖ لِتَقْضِیَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیْ ترجمہ:- ”اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف نبی رحمت محمد ﷺ کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں یا محمد ﷺ میں آپ کے وسیلے سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ پوری کر دی جائے۔ اے اللہ میرے حق میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔
 امام طبرانی کی روایت میں ہے کہ ابھی ہم وہیں بیٹھے تھے زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ وہ صاحب تشریف لائے۔ انکی بینائی بحال ہو چکی تھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ انھیں کبھی تکلیف ہوئی بھی نہ تھی۔ تو اس حدیث میں بھی حضور ﷺ کو حرف ”یا“ کے ساتھ ندا کی

گرد بارش ہو ہم پر نہ ہو۔ چنانچہ بادل آس پاس سے ہٹ گیا۔

فائدہ:-

اس حدیث شریف میں سرکارِ مدینہ ﷺ کو حرفِ ندا کے ساتھ یاد بھی کیا اور سرکارِ مدینہ ﷺ کو وسیلہ بھی بنایا۔

﴿مکہ کا قیدی﴾

امام طبرانی بمعجم صغیر میں راوی ہیں ائمہ المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔
”انہوں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو خانے میں تین مرتبہ **بِسْمِکَ** کہی اور تین مرتبہ **نُصِرْتُ** (تمہاری امداد کی گئی) فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ کو تین مرتبہ **بِسْمِکَ** اور تین مرتبہ **نُصِرْتُ** فرماتے ہوئے سنا انسان سے گفتگو فرما رہے ہیں؟ کیا وضو خانے میں کوئی آپ کے ساتھ تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ بنو کعب کا رجز خواں مجھے مدد کیلئے پکار رہا تھا اور اس کا قصہ ہے کہ قریش نے انکے خلاف بنو مکہ کی امداد کی ہے۔ تین دن کے بعد آپ نے صحابہ کو صبح کی نماز پڑھائی تو میں نے سنا کہ رجز خواں اشعار پیش کر رہا تھا، یہ بھی صحابی ہیں جنہوں نے تین دن کی مسافت سے باگاہ رسالت مآب ﷺ میں فریاد کی اور انکی فریاد سنی گئی۔

فائدہ:-

اس حدیث شریف میں حضرت میمونہؓ کا سرکارِ مدینہ ﷺ کو حرفِ ندا سے یاد کرنا بھی ثابت ہوا اور فریاد کی فریاد سی بھی ثابت ہوئی اور توسل بھی ثابت ہوا۔

﴿فتاویٰ عالمگیری﴾

(۴)۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اول کتاب الحج آداب زیارت قبر نبی ﷺ میں ہے۔

ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، الشَّهَدُ أَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ۔“
اے نبی آپ پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر کہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ فِي الْغَارِ: پھر فرماتے ہیں!

فَيَقُولُ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ السَّلَامِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكْتَئِرَ الْأَصْنَامِ:۔

یعنی صدیق اکبر کو یوں سلام پیش کرے کہ آپ پر سلام ہوا اے رسول اللہ کے سچے جانشین۔ آپ پر سلام ہوا اے مسلمانوں کے امیر آپ پر سلام ہو۔ اے اسلام کو چمکانے والے آپ پر سلام ہوا اے بتوں کو توڑنے والے رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ اس میں حضور ﷺ کو بھی نداء ہے اور حضور کے پہلو میں آرام فرمانے والے حضرت صدیق و فاروق کو بھی۔

﴿مدینہ میں قحط﴾

(۵) اہل مدینہ قحط میں مبتلا ہو گئے تو انہوں نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر اسکی

شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور بارش کی دعا کی۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ زوردار بارش شروع ہو گئی۔ مدینہ منورہ کے آس پاس کے لوگوں نے حاضر ہو کر شکایت کی کہ ہم تو ڈوب جائیں گے آپ نے دعا کی اے اللہ ہمارے ارد

﴿وصال کے بعد توسل اور حرف نداء سے خطاب﴾

ایک صاحب کسی مقصد کیلئے حضرت عثمان غنیؓ سے ملاقات کرنا چاہتے تھے، لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ انھوں نے عثمان بن حنیفؓ سے تذکرہ کیا انھوں نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھو اور اسکے بعد یہ دعا مانگو:

”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ“ انہوں نے یہ عمل کیا نہ صرف حضرت عثمانؓ سے ملاقات ہو گئی اور انہوں نے ان کی حاجت بھی پوری فرمادی بلکہ فرمایا جب کوئی کام ہو تو میرے پاس آ جانا۔ یہ صاحب واپسی پر حضرت عثمان بن حنیفؓ سے ملے۔ اور شکریہ ادا کیا کہ آپ کی سفارش سے میرا کام ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا ”میں نے سفارش بالکل نہیں کی۔ میں نے تو تمہیں وہ عمل بتایا تھا۔ جو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا“ ایک نابینا صحابی کو تعلیم دیتے ہوئے۔

﴿پاؤں مبارک سو جانا﴾

(۱) حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا ایک مرتبہ پاؤں سو گیا۔ ایک شخص نے انہیں کہا اس ہستی کو یاد کرو جو تمہیں تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ تو انہوں نے کہا:

”یا رسول اللہ ﷺ“ تو اسی وقت وہ اچھے بھلے ہو گئے۔ گویا قید سے آزاد کر دیئے گئے ہوں۔

(۲) ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص کا پاؤں سو گیا۔ تو آپ نے اس سے فرمایا: اس ہستی کو یاد کرو جو تمہیں تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ تو انھوں نے کہا:

”یا رسول اللہ ﷺ“ تو اسی وقت انکا پاؤں صحیح ہو گیا۔

﴿دعائے حضرت عمر فاروقؓ﴾

امام بخاری راوی ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ بارش کی دعا اس طرح مانگا کرتے تھے

عن انس بن مالک ان عمر بن الخطابؓ کان اذا قحطوا استغنى بالعباس ابن عبدالمطلبؓ اللهم انا كنا نتوسل اليك نبينا ﷺ فتسقيننا وانا نتوسل اليك بعم نبينا فاستيقنا قال فيسقون.

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہو جاتے تو حضرت عمر فاروقؓ حضرت عباسؓ کے وسیلے سے بارش کی دعا کرتے۔ اور عرض کرتے یا الہی ہم تیری بارگاہ میں تیرے نبی ﷺ کے محترم چچے کا وسیلہ پیش کرتے ہیں اور کہتے یا الہی ہمیں سیراب فرما تو انہیں بارش عطا کر دی جاتی۔

فائدہ: (۱)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بارگاہ الہی میں صرف اعمال صالح کا وسیلہ پیش کرنا ہی جائز نہیں بلکہ نیک بندوں کا وسیلہ پیش کرنا بھی جائز ہے۔ اور اس پر صحابہ کرام کا اجماع ہے۔ کیونکہ یہ دعا صحابہ کرام کے اجماع میں مانگی گئی۔ اور کسی نے اس پر اعتراض نہیں کیا۔ جو موجودہ وہابیوں کا انکار ہے۔

فائدہ: (۲)

اگرچہ حضرت عباسؓ وہ برگزیدہ ہستی ہیں کہ خود ان کا وسیلہ بھی پیش کیا جاسکتا تھا لیکن حضرت عمر فاروقؓ نے یوں عرض کیا کہ یا اللہ ہم تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ پیش

﴿ولادت سے پہلے تو تسل﴾

حضرت فاروق اعظمؓ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب آدم سے لغزش سرزد ہوئی تو انہوں نے دعا مانگی اے میرے رب میں تجھ سے محمد ﷺ کے وسیلے سے دعا مانگتا ہوں میری مغفرت فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم تم نے محمد ﷺ کو کیسے پہچانا حالانکہ میں نے ابھی ان کو پیدا بھی نہیں کیا۔ عرض کیا اے میرے رب جب تم نے میرا جسم اپنی وسعت قدرت سے بنایا اور میرے اندر روح پھونکی تو میں نے سراٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ عرش کے پایوں پر ”لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ“ لکھا ہے۔ میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اس ہستی کا نام لکھا ہوا ہے۔ جو تجھے تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم تو نے سچ کہا وہ مجھے تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہیں۔ تم مجھ سے ان کے وسیلے سے دعا مانگو میں تمہاری لغزش معاف فرما دوں گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر میں محمد ﷺ کی ذات کو پیدا نہ فرماتا تو میں تمہیں بھی پیدا نہ کرتا۔

﴿خیبر کے یہودیوں کا حضور ﷺ کے طفیل دعا مانگنا﴾

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ خیبر کے یہودی قبیلہ عطفان کے حالات جنگ میں رہتے تھے۔ ایک مقابلے میں یہودی شکست کھا گئے تو انہوں نے یہ دعا مانگی۔ اے اللہ ہم تجھ سے نبی، امی محمد ﷺ کے طفیل دعا مانگتے ہیں۔ جنہیں تو نے آخری زمانے میں ہمارے پاس بھیجے کا وعدہ کیا تھا۔ ہمیں عطفان کے خلاف ہماری مدد فرما، اب وہ مقابلے کے وقت یہ دعا مانگتے تھے۔

اللَّهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاِمَامِيِّ الَّذِي وَعَدْتَنَا اَنْ تَخْرُجَهُ لِنَافِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَلَا نَصَرْتَنَا عَلَيْهِمْ قَالْ لَفَكَانُوا اِذَا لَتَقُوَادَعُوْا بِهَذَا لَلدَّعَاءِ.

چنانچہ انہوں نے عطفان کو شکست دے دی جب حضور ﷺ معوث ہوئے تو انہوں نے آپ ﷺ کا انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔
وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا.

یہودی اس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔ اے محمد ﷺ تمہارے وسیلے سے۔

﴿وصال کے بعد تو تسل﴾

(۱): حضرت فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں ۱۸ھ پھر قحط واقع ہوا، جسے عام الزامہ کہتے ہیں۔ حضرت بلال بن حارثؓ سے ان کی قوم بنو مزینہ نے کہا، ہم مرے جارہے ہیں، کوئی بکری ذبح کیجئے۔ فرمایا: بکریوں میں کچھ نہیں رہا۔ اصرار بڑھا تو انہوں نے بکری ذبح کی۔ جب اسکی کھال اتاری تو نیچے سے سرخ ہڈی نکلی یہ دیکھ کر حضرت بلال مزنیؓ نے فریاد کی: ”اور پکارا یا محمد اہ۔“

رات ہوئی تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ انہیں فرما رہے ہیں کہ تمہیں زندگی مبارک ہو۔“

(۲): جنگ یمامہ میں مسیلہ کذاب کے ساتھ فوج کی تعداد ساٹھ ہزار تھی جب کہ مسلمانوں کی تعداد کم تھی۔ مقابلہ بہت شدید تھا۔ ایک وقت نوبت یہاں تک پہنچی کہ

مسلمانوں کے پاؤں اکھڑنے لگے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ سپہ سالار تھے انہوں نے یہ حالت دیکھی: ”تو انہوں نے مسلمانوں کی علامت کے ساتھ عدا کی۔ اس دن مسلمانوں کی علامت تھی یا محمدؐ۔“

(۳)۔ ابو الجوزاء حضرت اوس بن عبد اللہ فرماتے ہیں ایک دفعہ مدینہ طیبہ میں سخت قحط پڑا۔ اہل مدینہ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا! ”نبی اکرم ﷺ کے مزار مبارک کو دیکھو اور آسمان کی طرف اسکا روشن دان کھول دو تاکہ اس کے اور آسمان کے درمیان چھت حائل نہ رہے انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اتنی بارش ہوئی کہ سبزہ اگا، اونٹ موٹے ہو گئے اور چربی کی زیادتی کی وجہ سے انکے جسم پھٹ گئے۔ چنانچہ اس سال کا نام ہی عام الحق رکھ دیا گیا۔“

﴿قبر میں توسل﴾

(۱) عالمگیری کتاب الحج باب و آداب زیارت قبر نبی میں فرماتے ہیں کہ اب بھی جب زیارت کرنے والا روضہ پاک پر حاضر ہو تو یہ آیت پڑھے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا۔

یہ تو دنیا میں تھا۔ قبر میں تین سوال مکرر کرتے ہیں۔

سوال اول:- تیرا رب کون ہے؟

جواب:- بندہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

سوال ثانی:- تیرا دین کیا ہے؟

جواب:- بندہ کہتا ہے کہ میرا دین اسلام ہے۔

اب ان سوالوں میں اسلام کی ساری باتیں آگئیں مگر ابھی پاس نہیں ہوا بلکہ آخری سوال رہتا ہے۔

سوال:- اس محبوب کو کیا کہتا ہے؟

تو جب اس نے کہہ دیا کہ ہاں میں انکو جانتا ہوں پہچانتا ہوں یہ میرے آقا ﷺ ہیں یہ میرے مولا ﷺ ہیں، یہ میرے رسول ﷺ ہیں، یہ آخری نبی ﷺ ہیں، یہ رحمت اللعالمین ﷺ ہیں، یہ شمس العارفین ﷺ ہیں، تو قبر میں ان کے نام کی وجہ سے اسے نجات ہوئی۔

﴿میدان قیامت میں سر کا حلیہ سے توسل﴾

امام بخاری و مسلم، و ترمذی، وابن ماجہ، و طبرانی، و احمد، و ابوالعلی، و ابن خزیمہ، وغیرہ اکابر محدثین بسند صحیح حضرت ابو ہریرہؓ، و انس ابن مالک، و ابوسعید خدری، و سلمان فارسی، و عبد اللہ ابن عباس، و حضرت صدیق اکبرؓ سے راوی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ تمام اولین و آخرین کو ایک میدان وسیع و ہموار میں جمع کرے گا۔ کہ سب دیکھنے والے کے پیش نظر ہوں اور پکارنے والے کی آوازیں قیامت کا روز بہت بڑا ہوگا۔

آفتاب کو اس روز دس برس کی گرمی دی جائے گی۔ پھر لوگوں کے سروں کے نزدیک کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ بقدر دو کمانوں تک کے فاصلہ رہ جائے گا۔ پسینہ آنا شروع

ہوگا۔ قد آدم پسینہ تو زمین میں جذب ہو جائے گا۔ پھر اوپر چڑھنا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ آدمی غوطے کھانے لگیں گے۔ غرپ غرپ کریں گے۔ جیسے کوئی ڈبکیاں لیتا ہے۔ قرب آفتاب سے غم و کرب اس درجہ ہوگا کہ طاقت طاق ہوگی۔

تاب تحمل نہ رہ سکے گی۔ رہ رہ کر لوگوں کو گھبراہٹیں اٹھیں گی۔ آپس میں کہیں گے دیکھتے نہیں تم کس آفت میں مبتلا ہو کوئی ایسا کیوں نہیں ڈھونڈتے جو رب کے پاس شفاعت کرے۔ تاکہ ہمیں اس مکان سے نجات دے پھر خود ہی تجویز کریں گے کہ حضرت آدمؑ ہمارے باپ ہیں انکے پاس چلنا چاہیے۔ پس آدمؑ سے جا کر عرض کریں گے کہ اے آدمؑ آپ ابوالبشر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دوست قدرت سے بنایا۔ اور اپنی روح آپ میں ڈالی اور اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا جنت میں رہنے کو جگہ دی۔ تمام اشیا کے نام سکھائے۔ اپنا صفی کیا آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیوں نہیں کرتے کہ اس مکان سے ہمیں نجات دے آپ سیکھتے ہیں کہ ہم کس بلا میں مبتلا ہیں۔ تب حضرت آدمؑ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں مجھے آج اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں۔ آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ ایسا پہلے کبھی کیا اور نہ آئندہ کبھی کرے نفسی نفسی اذہبوا الی غیری مجھے آج اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں مجھے اپنی جان کا غم ہے مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ تم اور کسی کے پاس جاؤ۔

سب عرض کریں گے پھر آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں فرمائیں گے کہ تم اپنے پدر ثانی نوح کے پاس جاؤ کہ وہ پہلے نبی ہیں جنہیں خدا نے زمین پر بھیجا وہ خدا کے شاگرد بندے ہیں۔ پس تمام لوگ حضرت نوحؑ کے پاس حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے نوحؑ آپ اللہ کے نبی ہیں، آپ اہل زمین کی طرف پہلے رسول ہیں، اللہ نے

آپ کو عبد اٹھکورا فرمایا اور آپکو برگزیدہ کیا۔ آپ کی دعا قبول ہوئی کہ زمین پر کسی کافر کا نام و نشان نہ رکھا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیوں نہیں کرتے کہ ہمارا فیصلہ کر دے۔ نوح فرمائیں گے کہ میں اس قابل نہیں کہ یہ کام میں نہیں کر سکوں گا۔ آج مجھے اپنی جان کے سوا کسی کی فکر نہیں میرے رب نے آج وہ غضب فرمایا ہے جو نہ اس نے پہلے کیا اور نہ اسکے بعد کرے گا۔ نفسی نفسی اذہبوالہی' غیری آج مجھے اپنی جان کا خوف ہے اپنی جان کی فکر ہے اپنی جان کا ڈر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سب عرض کریں گے کہ پھر آپ ہمیں کس کے پاس بھیجتے ہیں فرمائیں گے تم اللہ کے خلیل کے پاس جاؤ۔ اللہ نے انکو اپنا دوست بنایا ہے تمام لوگ حضرت ابراہیمؑ کے پاس حاضر ہو کر عرض کریں گے

اے خلیل اللہ آپ اللہ کے نبی ہیں اور اہل زمین میں اسکے خلیل ہیں اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے کہ ہمارے فیصلے کر دے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں ابراہیمؑ فرمائیں گے کہ میں اس قابل نہیں یہ کام میرے کرنے کا نہیں۔ آج مجھے اپنی جان کا خوف ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ عرض کریں گے آپ ہم کو کس کے پاس بھیجتے ہیں؟ آپ فرمائیں گے تم موسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے ہیں جن سے خدا نے کلام کیا۔ ان پر تورات نازل فرمائی اپنا قرب بخشا، اپنی رسالت دیکر برگزیدہ کیا۔ لوگ موسیٰؑ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے موسیٰؑ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسالت اور اپنے کلام سے لوگوں پر فضیلت بخشی۔ اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔ آپ دیکھتے ہیں ہم کس صدمے میں ہیں کس حال میں پہنچے ہوئے ہیں۔ موسیٰؑ فرمائیں گے

میں اس لائق نہیں یہ کام مجھ سے نہ ہوگا۔ آج اپنے سوا دوسرے کی فکر نہیں۔ میرے رب نے آج وہ غضب کیا ہے کہ پہلے نہ ایسا کیا اور نہ کبھی کرے گا تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سب عرض کریں گے آپ کس کے پاس بھیجتے ہیں؟

فرمائیں گے تم عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے ہیں اور اسکے رسول اللہ ہیں۔ اور اسکے کلمہ ہیں اسکے روح ہیں۔

مادر ذات، کوڑھے اور اندھے کو اچھا کرتے ہیں مردے کو زندہ کرتے ہیں لوگ عیسیٰ کے پاس حاضر ہو کر عرض کریں گے اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول اور اسکے کلمہ ہیں جو اس نے حضرت مریم کی طرف القا کیا اور اسکی طرف روح ہیں آپ نے گہوارے میں لوگوں سے کلام کیا۔ آپ اپنے رب کے حضور ہمارے رب کی شفاعت کریں کہ وہ ہمارا فیصلہ کر دے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس غم میں مبتلا ہیں تو عیسیٰ فرمائیں گے میں اس لائق نہیں یہ کام میرے کرنے کا نہیں آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ کبھی کیا اور نہ کبھی کرے گا۔ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے۔ اپنی جان کا خطرہ ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سب عرض کریں گے ہمیں کس کی طرف بھیجتے ہیں؟ فرمائیں گے تم اس بندے کے پاس جاؤ جسکے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے فتح لکھی ہے اور وہ آج کے دن بے خوف اور مطمئن ہیں تم اسکی طرف جاؤ جو تمام بنی آدم کا سردار اور سب سے پہلے زمین سے باہر تشریف لانے والا ہے تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ اب وہ وقت ہے کہ لوگ تھکے ماندے مصیبت کے مارے، ہاتھ پاؤں چھوڑے، چار طرف سے امیدیں توڑے، بارگاہ بے کس پناہ، جناب محمد رسول اللہ ﷺ میں آنکھوں سے اشک بہاتے ہوئے حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے۔ اے محمد ﷺ

اللہ کے نبی آپ وہ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح عطا کی اور آج آپ بے خوف اور مطمئن ہیں۔

اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں آپ اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کیجئے۔ ہمارا فیصلہ ہو۔ حضور ﷺ ہم کس درد میں ہیں؟ ہم کس حال کو پہنچے ہوئے ہیں؟ تو حضور ﷺ ارشاد فرمائیں گے۔

اَنَّا لَهَا وَاَنَا صَا جِبْنُكُمْ !

میں شفاعت کیلئے ہوں، میں تمہارا وہ مطلوب ہوں جسے تم ڈھونڈتے پھرتے تھے۔ کہیں گے اور نبی اذہو الی غیری!

میرے حضور ﷺ کے لب پر انا لھا ہوگا!

پھر حضور ﷺ اپنے رب سے شفاعت کی اجازت چاہیں گے اور آپ کو اجازت ملے گی۔ پس آپ اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان فرمائیں اور سجدے میں چلے جائیں گے پس آپ کا رب ارشاد فرمائے گا یا محمد علیہ السلام!

ارْزُقْ رَاْسَكَ وَ قُلْ تُسْمَعُ وَ سَلْ تُعْطَى وَ اشفَعْ تُشْفَعْ.

پس آپ عرض کریں گے۔ یا رب اتنی اتنی اور وہیں حکم ہوگا، غرض یہ کہ کئی مرتبہ اسی طرح جناب باری میں سجدہ کریں گے اور جس نے صدق دل سے

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرُّسُولُ اللّٰهُ عَالِمُ الْغُیْبِ“

کہا ہوگا اسکی بھی اللہ تعالیٰ سے آپ شفاعت فرمائیں گے اور دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

﴿وسیلہ اولیاء کا بحوالہ قرآن﴾

اَوَلَيْكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْعُوْنَ اِلٰى رَبِّهِ الْوَسِيْلَةَ اِيْهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهُ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قوم مشرکین بت پرستی میں مبتلا ہیں مگر اللہ کے نیک بندے ایسے بھی ہیں جو دربار الہی میں نیک لوگوں کو وسیلہ بناتے ہیں اور رحمت الہی کے اُمید وار ہیں اور عذاب الہی سے ڈرتے ہیں بیشک عذاب الہی ڈرنے کے قابل چیز ہے۔

﴿فرشتوں کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود بھیجنا﴾

حضرت کعب قرماتی ہیں، کہ ستر ہزار فرشتے صبح سے لیکر شام تک روضہ اقدس حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں پھر یہ فرشتوں کی جماعت آسمان کی طرف پرواز کر جاتی ہے اور ستر ہزار فرشتے اور آسمان سے نکلتے ہیں اور شام سے لیکر صبح تک روضہ اقدس سید المرسلین ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ دونوں جماعتیں فرشتوں کی قیامت تک درود شریف سے قبر مبارک سید المرسلین ﷺ کو معطر کرتے رہیں گے اور قیامت کے قریب آنحضور ﷺ جب قبر مبارک سے باہر تشریف لائیں گے تو ستر ہزار فرشتے دربار الہی کی طرف سے استقبال حضرت سید المرسلین ﷺ کے لیے حاضر ہوں گے۔

نکتہ عجیب!

حق تعالیٰ کا اہل محشر کے قلوب میں خیال شفاعت پیدا فرمانا اور اس کیلئے ترتیب دار انبیاء کے پاس جانا اور سب کے بعد سید عالم کی بارگاہ میں آنا اور ان کے قلوب سے جن میں صحابہ اور تابعین و ائمہ محدثین، و اولیائے کاملین، علمائے راشدین، سبھی موجود ہوں گے۔ مرتبہ شفاعت پر بلانا اس لئے تھا تا کہ اولین و آخرین و موافقین و مخالفین پر اس کے حبیب اکرم ﷺ کا منصب جلیلہ عیاں ہو جائے اور سب پر حضور کا شرف وصل اس دن بھی سہل جائے یہ منصب بلند یعنی شفاعت رسی تاجدار دوعالم ﷺ کا حصہ ہے جس کا دامن رفیع تمام انبیاء مرسلین سے بلند و بالا ہے۔

﴿وسیلہ پکڑنا تعلیم رسول ہے﴾

حضور ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو ارشاد فرمایا کہ تمہاری ملاقات ایسے نیک بندے سے ہوگی جس کا نام اولیس قرنیؓ ہے اسکی ظاہری علامت یہ ہے کہ اس کے جسم پر برص کا سفید داغ ہوگا۔ پس روحانی ترقی کے لیے اور میری امت کی بخشش کے لیے ان سے دعا کرانا۔ (مشکوٰۃ شریف)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرامؓ ایک تابعی سے روحانی ترقی کی خاطر دعا کر رہے ہیں اور امر رسول کی روشنی میں یہ دعا ہو رہی ہے۔ اس حدیث سے پتا چلا کہ فیض روحانی کی تقسیم ہے۔ کسی کا فیض کہاں اور کسی کا فیض کہاں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اولیس قرنیؓ اپنے زمانے کا قطب العظیم تھا۔

﴿برکت درود شریف﴾

امام احمد بن حنبلؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حدیث میں تحریر شدہ ہے جو مسلمان حضور نبی کریم ﷺ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے تو فرشتے اس مسلمان کیلئے ستر بار دعائے رحمت کرتے ہیں۔

﴿حضور الصلوٰۃ و سلام کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیجنے کی برکت﴾

الْحَدِيث:-

قُولُوا السَّلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

﴿خطابی رنگ میں سلام پڑھنا﴾

آنحضرت ﷺ ہر مسلمان کو صیغہ امر سے ارشاد فرماتے ہیں، میری ذات پر خطابی رنگ میں سلام پڑھا کرو۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

ارشاد نبوی ﷺ ہے اس سلام کے فیض و برکات بہت وسیع ہیں سات زمینوں اور سات آسمانوں کے عبادِ صلحاء اس سلام رسالت سے مشرف ہوتے ہیں۔ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم نے بخاری و مسلم میں بیان فرمائی ہے اور تمام مسلمان اس سلام رسالت کو روزِ مَرَّہ پانچ نمازوں میں التحیات کے مقام میں پڑھتے ہیں۔

﴿دُعا وسیلہ اولیاء اللہ سقّت رسول کریم ﷺ ہے﴾

حضرت ابوالدردہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”ابغونی فی ضعفائکم فانما ترزقون او تنصرون بضعفائکم۔“

تم اپنے ضعیفوں میں میری رضا طلب کرو کیونکہ تمہیں ضعیفوں کے سبب ہی رزق دیا جاتا ہے یا فرمایا تمہیں امداد دی جاتی ہے۔

ایسے ہی حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

هل تنصرون وترزقون آلا بضعفائکم۔ ”کہ نہیں تمہاری مدد کی جاتی اور نہیں

تمہیں رزق دیا جاتا مگر تمہارے کمزوروں کے سبب

حضرت امیہ بن خالدؓ سے راوی ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اِنَّهٗ كَانَ يَتَشَفَّعُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ.

”کہ حضور ﷺ فقراءِ مہاجرین کے وسیلے سے فتح اور نصرت کی دعا مانگا کرتے تھے“

حضرت ملا علی قاری اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں!

وَقَالَ ابْنُ الْمَلِكِ بَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انصِرْنَا عَلَى الْأَعْدَاءِ بِحَقِّ عِبَادِكَ

الْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ.

ابن ملک فرماتے ہیں حضور ﷺ اس طرح دعا مانگتے تھے ”اے اللہ اپنے فقیر

اور مہاجر بندوں کے طفیل ہمیں دشمنوں کے خلاف مدد عطا فرما۔“

لیئے ایک مزدور لایا اور وہ مزدوری لیے بغیر چلا گیا اور میں نے اس کی مزدوری کو کام میں لایا اسکے لیے بکری خریدی اور پھر ایک بکری سے کئی بکریاں بن گئی اور بکریاں بیچتا رہا اور اس سے میں اس مزدور کے نام کی کوٹھی بھی بنوائی اور بھی بہت سارا مال جمع ہو گیا۔ ایک دن وہ مزدور آہی گیا اور اس نے آکر مزدوری کا مطالبہ کیا اور میں نے کہا یہ کوٹھری تیری ہے اور یہ اتنا مال بھی تیرا ہے مزدور کہنے لگا آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں میں نے کہا نہیں یہ مال تیرا ہے۔ خیر میں نے وہ مال اسکو دے دیا۔ یا اللہ اگر یہ کام میں نے تیری رضا کے لیے کیا ہے۔ اس مزدور کا مال سنبھال کر رکھا اور اسکو واپس کیا۔ اے میرے مولا اس عمل کی برکت سے غار کے منہ سے پتھر ہٹا دے۔ اتنا کہنا تھا کہ غار کے منہ سے پتھر تھوڑا سا ہٹ گیا۔ دوسرے شخص نے کہا مولا میں بھی ایک عمل تیری بارگاہ میں بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اگر وہ تیری رضا کے لیے کیا ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے اور وہ یہ عمل تھا: میرے بوڑھے والدین تھے میں باہر سے کام کر کے آتا اور جب تک ان کو نہ کھاتا پلاتا نہ خود کھاتا، نہ بچوں کو کھاتا۔ ایک دن ایسا ہوا میں گھر لیٹ آیا والدین سو چکے تھے اور بچے حدیث بھوک سے تڑپ رہے تھے اور مجھ سے کھانے کا مطالبہ کر رہے تھے تو میں نے ان کو کھانا نہیں دیا۔ والدین کے احترام کے سبب مولا اگر میرا یہ عمل تیری رضا کے لیے ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ اسکا یہ کہنا تھا کہ پتھر تھوڑا سا اور ہٹ گیا۔ تیسرا شخص کہتا ہے!

یا الہی میں نے بھی اگر تیری رضا کی خاطر کام کیا ہے تو میں اس کام کا تیری بارگاہ میں وسیلہ پیش کرتا ہوں اور اسکے سبب غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ کام یہ تھا: کہ میرے ایک چچا کی لڑکی تھی میں اس پر عاشق تھا۔ بہت کوشش کی لیکن ناکام رہا ایک دن

﴿حضور ﷺ اللہ کی محبوب ترین ہستی ہیں﴾

فقراء مہاجرین کا وسیلہ پیش کرنے کا باعث ہرگز یہ نہیں کہ آپ وسیلے کے محتاج ہیں بلکہ شکستہ خاطر اور ستم رسیدہ صحابہ مہاجرین کی عزت افزائی ہے اور امت مسلمہ کو یہ بتانا ہے کہ بارگاہ الہی میں دعا کرتے وقت میرے غلاموں کا بھی وسیلہ پیش کر سکتے ہو

سبحان اللہ جس ذات اقدس کے غلاموں سے توسل کیا جاسکتا ہے خود اس ذات اقدس سے توسل جائز کیوں نہ ہوگا۔ اس گفتگو سے یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ بارگاہ الہی میں صرف اعمال صالح کا وسیلہ پیش کرنا ہی جائز نہیں بلکہ مقبول بارگاہ صالحین کا وسیلہ پیش کرنا بھی جائز ہے۔

حکایت!

﴿اعمال صالح کا بوقت مصیبت وسیلہ بنانا﴾

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ تین آدمی بارش کی وجہ سے کسی غار میں جا چھپے اور غار کے منہ پر پتھر آ گیا۔ اب باہر نکلنے کا راستہ نہ تھا۔ اب تینوں سوچنے لگے کیا کیا جائے؟ آخر یہ سوچ آئی کیوں نہ ہو ہم اپنے نیک اعمال کا وسیلہ ڈالیں شاید یہ پتھر ہٹ جائے اور ہم باہر نکل آئیں ایک عرض کرتا ہے یا الہی میں تیری بارگاہ میں ایک عمل بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں اگر وہ میں نے تیری رضا کے لیے کیا ہے تو اس عمل کے صدقے سے اس پتھر کو غار کے منہ سے الگ کر دے۔ عمل یہ تھا کہ میں مزدوری کے

کامیاب ہوا تو تیرے خوف کی وجہ سے میں نے بدی کا ارادہ ترک کر دیا۔ مولا اگر میں نے یہ کام تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو غار کے منہ سے پتھر کو ہٹا دے۔ اتنا کہنا تھا پتھر غار کے منہ سے ہٹ گیا اور ہم تینوں باہر نکل آئے۔

﴿وسیلہ اور تختِ بلقیس اور طاقتِ آصف بن برخیا﴾

ارشاد ربانی ہے جب وفدِ ملکہ بلقیس ملک یمن سے ملک شام کی طرف روانہ ہوا۔ ملاقات حضرت سلیمانؑ کی خاطر تو حضرت سلیمانؑ نے اپنے صحبت نشینوں سے ایک روحانی طاقت کا اظہار کرایا اور وہ طاقت روحانی یہ تھی کہ حضرت سلیمانؑ نے اپنے درباریوں کو کہا کہ وفدِ یمن کے آنے سے پہلے پہلے کون ہے جو تختِ بلقیس کو یہاں لائے تو صحبت نشینوں میں سے ایک جنِ عنصریت نے کہا کہ میں آپ کی عدالت برخواست ہونے سے پہلے تخت کو لاسکتا ہوں۔ مگر دوسرا صحبت نشین جو انسانی خاندان کا تھا۔ جو علومِ الہی کا عالم تھا۔ وہ آصف بن برخیا کے نام سے مشہور تھا۔ تو آصف نے کہا عفریت اگر قیامِ مجلس میں تختِ بلقیس کو لاسکتا تو میں طرَفۃ العین میں لاسکتا ہوں۔ یعنی ایک چمک آنکھ میں عرشِ یمن سے شام تبدیل ہو سکتا ہے۔ آخر کار آصف کو اجازت ہو گئی اور آصف نے ایسا ہی کر دکھایا جس طرح زبان سے فرمایا تھا۔ حضرت سلیمانؑ نے اس طاقت روحانی کے ظہور کے بعد شکریہ باری تعالیٰ ادا کیا۔

﴿امامِ اعظم ابو حنیفہؒ اور توسل﴾

﴿۱﴾ یا مالکی کن شافعی فی فاقتی

افی فقیر فی الوری لغناک

اے میرے مالک آپ میری حاجت میں شفیع ہیں میں تمام مخلوق میں آپ کے غنا کا فقیر ہو۔

﴿۲﴾ یا اکرم الثقلین یا کنز الوری

جدلی بحورک واراضی برضاک

اے جن و انس سے زیادہ کریم۔ اے مخلوق کے خزانے۔ مجھ پر احسان فرمائیں اور اپنی رضا سے مجھے راضی فرمادیں۔

﴿۳﴾ اناطمع بالجود منك ولم یکنه

ابی حنیفۃ فی الانام سواک

میں آپ کی بخشش کا اُمیدوار ہوں اور آپ کے سوا میرا کوئی نہیں۔

﴿امام مالک اور توسل﴾

حضرت امام مالک مسجد نبوی ﷺ میں تشریف فرما ہیں۔ منصور نے نبی اکرم ﷺ کے مزارِ انور کی زیارت کے لیے حاضری دی تو حضرت امام سے پوچھا ”اے ابو عبد اللہ! میں قبلہ رخ ہو کر دعا کروں یا رسول اللہ ﷺ کی طرف رخ کروں امام مالک

نے فرمایا:-

ترجمہ:-

تم اپنا چہرہ نبی اکرم ﷺ سے کیوں پھیرتے ہو۔ حالانکہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تیرے اور میرے جدِ امجد سیدنا آدم کا وسیلہ ہیں بلکہ آپ کی طرف رُخ کیا۔ آپ ﷺ سے شفاعت کی درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ تیرے بارے میں آپ کی شفاعت قبل فرمائے گا۔ (انشاء اللہ)

﴿امام شافعی اور توسل﴾

ال نبی ذریعتی وهم الیہ وسیلتی.

ترجمہ:- آل نبی ﷺ میرا ذریعہ ہے اور وہ اللہ کی طرف میرا وسیلہ ہے۔

ارجو بهم اعطی بخدا بیدی ایمین صحیفتی.

ترجمہ:- مجھے اُمید ہے کہ ان کے وسیلہ سے مجھے قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

﴿حضرت احمد بن حنبلؒ اور توسل﴾

حضرت احمد بن حنبلؒ نے حضرت امام شافعیؒ کے وسیلے سے دعا مانگی تو ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ کو تعجب ہوا۔ امام احمدؒ نے فرمایا!

”امام شافعیؒ کی مثال ایسی ہے لوگوں کے لیے سورج اور بدن کے لیے صحت“۔

﴿بحث نداء﴾

قرآن مجید میں نداء سترہ قسم کی واقع ہوئی ہے۔

سب سے پہلے تین قسمیں ہیں۔

(۱) جنسی (۲) نوعی (۳) شخصی

اور یہ اقسام نوعی ہوں گی۔

☆ جنسی ☆

جیے:- يَا أَيُّهَا النَّاسُ

☆ نوعی ☆

جیے:- يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

☆ شخصی ☆

جیے:- يَا يُوسُفُ..... يَا عِيسَى

يَا يَحْيَى..... يَا مُوسَى

☆ نداء خاص مناد کی عام ☆

جیے:- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا

☆ نداء خاص مناد کی خاص ☆

جیے:- يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

☆ نداء خاص مراد نادئی عام ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا تَلَقَّيْتُمُ النَّاسَ**

☆ نداء عام مراد نادئی خاص ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا**

﴿فائدے﴾

(۱) قرآن پاک میں جہاں بھی لفظ **اعْبُد** آیا ہے۔ حضرت ابن عباس کے نزدیک اس سے مراد واحد ہے۔

(۲) قرآن پاک میں یا محمد ﷺ کے ساتھ نداء نہیں ہوئی۔ بلکہ جہاں بھی حضور ﷺ کو نداء ہوئی بہترین القاب کے ساتھ ہوئی جیسے:-

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ..... يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ..... يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيُّ

کے ساتھ ہوئی۔

☆ نداء للمدح ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**

☆ نداء للذم ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا**

☆ نداء للکرامت ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ**

☆ نداء للجمع بلفظ مفرد ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ**

☆ نداء للواحد بلفظ جمع ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُّ مَنَ طَيِّبَاتٍ**

☆ نداء جمادات کیلئے ☆

جیسے: **يَا جِبَالُ أَوِیْیََا أَرْضِ اِبْلَیْیََا**

☆ نداء لاستطاف ☆ کسی پر رحم کھانے کیلئے بلانا!

جیسے: **يَا فُلَانُ أَنْزِلْ بِنَا فَتُصِیْبَ خَيْرًا**

☆ نداء للمعجب ☆

جیسے: **يَا بَنِيَّاءُ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ**

☆ نداء للمعدوم ☆

جیسے: **يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ**

جَمِیْعًا

☆ نداء للثمنین بلفظ الواحد ☆

جیسے: **فَمَا الرَّبُّ بُكْمًا يَا مُوسَى**

(اس سے مراد حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون ہیں)

﴿غیر اللہ کو نداء فقہ کی رو سے سات قسم پر ہے﴾

☆ نداء فرض ☆

جیسے: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

☆ نداء واجب ☆

جیسے:- السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ.

☆ نداء سقّت ☆

جیسے: **حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔**

☆ نداء مستحب ☆

جیسے:- کسی کارِ خیر کیلئے بلانا۔

☆ نداء مباح ☆

جیسے:- بلانا کسی کام کیلئے اور حکم دینا کسی اور کام پر۔

☆ نداء شرک ☆

جیسے :- خدا سمجھ کر کسی کو پکارتا

☆ نداء حرام ☆

جیسے :- کسی عورت کو برے کام کیلئے بلانا۔

﴿آخری دو قسموں کے علاوہ باقی تمام ندائیں جائز ہیں۔﴾

﴿ملائکہ کا اُمت کے درود و سلام کو بارگاہ رسالت مآب میں پیش کرنا﴾

حضرت عمار بن یاسرؓ سے مروی ہے۔ کہ میں نے حبیب خدا ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ میں سے ایک ملک کو اتنے قوی کا ن عطا فرمائے ہیں کہ ساری مخلوق کی آوازیں سن سکتا ہے اور ضبط کر سکتا ہے اسے تاقیامت میری قبر پر کھڑا کر دیا ہے جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیکر کہتا ہے۔ فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ اور اللہ رب العزت میری طرف سے اس امر کا کفیل اور ضامن بن گیا ہے۔ کہ اس شخص پر ہر درود کے بدلے دس درود بھیجے گا۔

﴿ کیفیت درود و صلوٰۃ و سلام ﴾

ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ مجھے کعب بن عجرہ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک عظیم ہدیہ وقفہ نہ پیش کروں؟ رسالت مآب ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے عرض کیا آپ پر صلوٰۃ کیسے بھیجیں۔ آپ نے فرمایا! اس طرح کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ اَنْکَ حَمِیدٌ مُّجِیدٌ۔

حضرت کعب بن عجرہؓ سے مروی ہے کہ جب آیت کریمہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

نازل ہوئی تو ہم نے عرض کیا سلام بھیجنے کی کیفیت تو ہمیں معلوم ہو چکی ہے“

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

صلوٰۃ کس طرح بھیجیں تو آپ نے فرمایا! اس طرح کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

فرشتوں کا امت کے درود و سلام کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنا
حضرت علی المرتضیٰ سے روایت ہے کہ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا: جس
نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔ اور
دو فرشتے ایک دوسرے پر سبقت کی جدوجہد کرتے ہوئے وہ درود و سلام میری روح
تک پہنچائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ بنی الانبیاء ﷺ نے
فرمایا!

”اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین میں گردش کرتے رہتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام
پہنچاتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا!
”جو شخص میری قبر کے پاس درود و سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرشتہ مقرر
فرماتا ہے جو اسے میرے پاس پہنچاتا ہے اور اسے دنیا و آخرت کے مہمات و مشکلات
سے کفایت فرماتا ہے اور میں اس شخص کیلئے قیامت کے دن اس کے ایمان و ایقان اور
اخلاص پر گواہ ہوں گا اور اسکی شفاعت کرنے والا۔

فائدہ:-

اس حدیث پاک سے ظاہر ہے کہ ملائکہ کا سلام پہنچانا اپنے فریضہ کی ادائیگی کے لئے
ہے اور بارگاہ نبوی کے اعزاز و کرام کے لئے ورنہ قبر کے قریب سے جب عوام مومنین
سن سکتے ہیں تو سید المرسلین کے سننے میں کسے شک و شبہ ہو سکتا ہے اور بروز قیامت گواہ

بننا اس امر پر واضح دلالت کرتا ہے کہ آپ نور نبوت سے اس شخص کو اور اسکے ایمان۔

اعمال اور اخلاص کو دیکھتے ہیں ورنہ شہادت ممکن نہیں ہوگی

اور یہی معنی حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت سعید بن المسیب سے نقل
فرماتے ہیں یعنی ہر دن صبح و شام اعمال امت نبی کریم ﷺ پر پیش کیئے جاتے
ہیں۔ آپ اپنے امتیوں کو ان کے چہروں کے ذریعے بھی جانتے ہیں۔ اور اعمال کی رو
سے بھی۔ اس لیے روز قیامت ان کے حق میں گواہی دیں گے۔ جس طرح بارگاہ نبوی
میں صلوٰۃ و سلام پہنچاتے ہیں بارگاہ خداوندی میں بھی اعمال پیش کرتے ہیں حالانکہ
اللہ تعالیٰ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے نیز جس روایت میں یہ حدیث نبوی منقول ہے کہ جو
شخص میری قبر کے پاس درود پڑھے میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے درود و سلام بھیجے

وہ فرشتے پہنچاتے ہیں۔ اس سے دور والے درود و سلام کو براہ راست سننے پر استدلال
عمل نظر ہے۔ کیونکہ اس روایت کی رو سے قریب سے درود و سلام براہ راست سننے کی
نفی لازم آرہی ہے تو جو تاویل یہاں کی جائے گی دوسری روایت میں بھی اس طرح کی
تاویل ہو سکتی ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی جناب میں اعمال پیش کیے جانے کے متعلق
روایات میں صرف اہل زمین کا تذکرہ ہے اہل سماء کے اعمال پہنچائے جانے کا تذکرہ
نہیں ہے تو کیا اس تقابل سے وہاں بھی یہی نتیجہ اخذ کیا جائے گا۔ العیاذ باللہ کہ اہل
سماء کے اعمال براہ راست مشاہدہ فرماتا ہے اور اہل زمین کیا اعمال ملائکہ پیش کرتے
ہیں جب یہاں یہ نتیجہ اخذ کرنا صرف غلط ہی نہیں بلکہ گمراہی ہے تو بارگاہ رسالت
مآب ﷺ کی جناب اقدس میں بھی بہت بڑی جسارت ہے اور سخت بے ادبی۔

تھا مرنے کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے عذاب میں دیکھا اور پوچھا یہ سزا کیوں مل رہی ہے اس نے بتایا میں حضور ﷺ کا نام لیا کرتا تھا اور درود نہیں پڑھا کرتا تھا آج میں اس عذاب میں مبتلا ہوں۔

﴿بدعقیدہ لوگوں کا درود قبول نہیں ہوتا﴾

صاحب ”رد المحتار“ نے حضرت انسؓ کی ایک حدیث نقل کی ہے جس میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ مجھ پر ایک بار بھی درود پڑھا لیا جائے اگر اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے تو درود پڑھنے والے کے اتنی سالہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ اس حدیث پاک سے اس بات کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ بعض لوگوں کا پڑھا ہوا درود پاک اللہ تعالیٰ کو قبول نہیں ہوتا۔ بدعقیدہ لوگ، جنہیں حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت و شان اور مقام سے بغض ہے، درود کی قبولیت سے محروم رہتے ہیں۔ وہابی درود پڑھتا ہے مگر مرے دل سے وہ حضور نبی اکرم ﷺ کو مر کر مٹی میں مل جانے والا کہتا ہے

(معاذ اللہ) رافضی درود پڑھتا ہے، مگر سرے دل سے وہ حضور ﷺ کے صحابہ سے بغض رکھتا ہے اور گالیاں دیتا ہے نہجری درود پڑھتا ہے مگر بدلے سے وہ حضور ﷺ کی سنت اور افعال کو نظر انداز کرتا جاتا ہے۔ قادیانی بھی درود پڑھتا ہے مگر وہ حضور ﷺ کی خاتم النبیین کا منکر ہے۔ وہ دوسرے منتہی پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ لوگ حضور ﷺ پر زبانی درود پڑھ کر اپنے برے عقیدے، رکھنے کی وجہ سے قبولیت کے شرف سے محروم رہتے ہیں۔ ایک اہل سنت خواہ گناہ گار ہو وہ حضور ﷺ کے متعلق، صحابہ کے متعلق، اہل بیت کے متعلق، کسی قسم کا سوئے ظن نہیں رکھتا۔ اس کے گناہ درود پاک کی

قبولیت سے پاک ہوتے رہتے ہیں۔ توحید کامل یہی ہے کہ خدائے وحدہ لا شریک کی توحید کے ساتھ اسکے محبوب کی رسالت کو تسلیم کیا جائے حضور ﷺ کی شان و عظمت کا اعتراف کیا جائے۔ ایک شخص جہالت میں گرفتار ہے مگر محبت رسول میں دل رکھتا ہے اس کا درود اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کر سکتا ہے ایک ایسا شخص جو علم و فضل سے مالا مال ہے مگر محبت رسول سے خالی ہے یا کمالات مصطفویٰ کا منکر ہے، وہ درود کی قبولیت سے محروم رہے گا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص ایک دن میں تین بار بھی درود پاک پڑھے گا تو اس کے رات دن کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ایک اور جگہ فرمایا، درود پڑھنے والے کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو درود کا اجر تقسیم ہوتا رہے گا۔ آپ نے ایک حدیث میں فرمایا! جو شخص مجھے اپنی زندگی میں کثرت سے درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی نیک مخلوق کو حکم دیتا ہے کہ اس پر کثرت سے رحمت کی دعائیں کرتے رہو۔

﴿فضیلت درود شریف﴾

﴿بغیر درود شریف عبادت قبول نہیں ہوتی﴾

روایت ہے کہ ایک زاہد و پرہیزگار نماز میں اس درجہ یکسوئی و یکجہتی سے حمد الہی و عبادت باری تعالیٰ میں مشغول ہو گئے کہ تشدد میں صلوات رسول ﷺ کی یاد نہ رہی اس زاہد نے ایک رات خواب میں سر کا ﷺ کو دیکھا نبی پاک ﷺ نے اس زاہد سے سوال کیا تم نے مجھ پر درود کیوں نہیں پڑھا کیوں بھول گئے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ثنائے الہی میں اس قدر منہمک ہو گیا تھا کہ درود کی ادائیگی باقی رہ گئی تو سر کا ﷺ نے فرمایا کیا تم نے میرے فرمان کو نہیں سنا!

(الْأَعْمَالُ مَوْقُوفَةٌ وَلَعَوْرَتٌ مَحْبُوسَةٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيَّ)

کہ تمام اعمال موقوف ہیں اور ساری دعائیں مقید ہیں۔ جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔

(لَوْ جَاءَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَسَنَاتِ أَهْلَ الدُّنْيَا وَلَمْ تَكُنْ فِيهَا صَلَوةٌ عَلَيَّ رَدَّتْ وَلَمْ تَقْبَلْ)

اگر کوئی بندہ بروز محشر تمام دنیا والوں کی نیکیاں سمیٹ لائے لیکن مجھ پر بھیجے ہوئے درود اسکے ذخیرہ اعمال میں موجود نہ ہوں تو تمام اعمال رد کر دیئے جائیں گے اور مقام مقبولیت کا درجہ نہ پائیں گے۔

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا

ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستان بتایا

﴿فاسق اور فاجر بخشا گیا﴾

حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ہمارے آشناؤں میں ایک شخص تھا جو بادشاہ وقت کا خدمت گار تھا وہ فسق و فجور میں مبتلا رہتا تھا اسکی وفات کے بعد میں نے اس کو خواب میں دیکھا اس کا ہاتھ سر کا ردو عالم ﷺ کے ہاتھ میں ہے میں نے سر کا ردو عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ شخص جس کا ہاتھ آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ہے نہایت ہی فاسق اور فاجر آدمی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا! میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسکی شفاعت کر دی اور اللہ تعالیٰ نے اسکو بخش دیا ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ معاملہ سمجھ میں نہیں آیا تو آقا نامہ ﷺ نے فرمایا! بے شک یہ شخص فاسق اور فاجر تھا لیکن ہر رات آرام کرنے کیلئے جب یہ اپنے بستر پر آتا تو مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھتا تھا۔ مجھ پر درود پڑھنا گناہوں کو اس طرح تباہ کرتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے اور پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

ہانی وانگ درود نبی دامیرے عمل نے وانگ سیاہی

بختان والی تختی اتوں دھو دے آپ الہی

﴿اعضاء کا چھن جانا﴾

حضرت شیخ عبدالرحمن الصفوریؒ فرماتے ہیں ایک خدا رسیدہ بزرگ نے ایک ایسے شخص کو یمن میں دیکھا جو آنکھوں سے ناپینا بھی تھا اور برص کا مریض بھی تھا

گوٹکا اور اپانچ بھی تھا لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ حضرت یہ مادر ذات اندھا، گوٹکا اور اپانچ نہیں ہے بلکہ بڑی سریلی آواز کا مالک تھا۔ جب تلاوت کرتا تھا تو آس پاس کے لوگ جوم جوم جاتے تھے اس دن اس نے اس آیت مبارکہ کی تلاوت کی!

”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“

تلاوت تو کر لی مگر درود پڑھنے سے لا پرواہی کر گیا اسکے بعد ان تمام مصیبتوں میں گرفتار ہو گیا۔

﴿محمد دغزوات اور کئی حجوں کا ثواب﴾

حضرت شیخ علامہ عبدالرحمن صفوری رحمۃ اللہ علیہ "القول اللہ فی صلوٰۃ علی شفیع" کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ حضرت علیؓ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سن کر یہ حدیث روایت کی آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جس نے اسلام لانے کے بعد حج بیت اللہ کیا اور اس کے بعد غزوہ میں شرکت کی اللہ تعالیٰ اس غزوہ کا ثواب چار سو بار حج بیت اللہ کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے یہ سن کر عمر رسیدہ اور ضعیف صحابہ کے دلوں پر رنج و الم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہنے لگے ہم لوگ تو اس عظیم کار ثواب سے محروم رہ گئے تو اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ کو حکم فرمایا میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ کر یہ خوشخبری سنا دو کہ جو بندہ از روئے محبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو ایسے چار سو غزوہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جن میں ہر غزوہ کا

ثواب چار سو بار حج بیت اللہ کے ثواب کے برابر ہوگا۔

﴿جنت کا خاص پھل﴾

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا خاص درخت اکایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا اور انار سے چھوٹا اور جسکا میوہ مکھن سے زیادہ نرم و نازک اور شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے بڑھ کر خوشبودار ہوگا۔ اس درخت کی ٹہنیاں تروتازہ موتیوں کی طرح اور اس کی پھٹکیں زر خالص کی مانند ہوں گی اس کی پتیوں زرد ہری ہوں گی اس درخت کا پھل محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کے سوا کسی دوسرے کو نصیب نہ ہوگا۔

﴿ظالم حاکم سے نجات﴾

نزہۃ المجالس میں شیخ عبدالرحمن الصفوریؒ فرماتے ہیں کہ بعض مظلوم خدا رسیدہ شخص ایک ظالم بادشاہ کے ستم سے جنگل کی طرف جان کی حفاظت کیلئے نکل گئے۔ چونکہ بادشاہ سخت جابر و طاقت ور تھا۔ درویش کو خوف ہوا کہ کہیں بادشاہ اپنی طاقت اور مہارت سے یہاں نہ پہنچ جائے۔ درویش نے سن سان جنگل میں احتیاط کے طور پر ایک ایسا دائرہ کھینچ دیا جو بظاہر قبر کی طرح دکھائی دیتا تھا۔ بعدہ اس نے اس دائرہ کو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام دے دیا۔ اور قاضی الحاجات کے دربار میں ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگی مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے بحر مت محمد صلی اللہ علیہ وسلم امن اور اطمینان عطا فرما اسی وقت آواز آئی تم نے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن ہاتھ میں تھام لیا ہے اگرچہ وہ تجھ سے مسافت میں بعید ہیں لیکن وہ کرامت و منزلت میں مجھ سے ہر

درجہ قریب ہے جاؤ ہم نے تیرے دشمن کو ہلاکت کا جام پیلا دیا ہے۔ وہ درویش خوش خوشی شہر کی طرف روانہ ہوا جب شہر کے دروازے پر پہنچے تو لوگوں نے بتایا کہ ظالم بادشاہ ہلاک ہو چکا ہے، مر چکا ہے۔ تو وہ شکر الہی بجالایا!

﴿عصا موسیٰ بغیر درود کے ناکام﴾

”کتاب ردالملاذوالاعتصام“ میں درج ہے کہ جب موسیٰ قطیوں کی شدت و سختی سے تنگ آ کر بحکم الہی اپنی قوم بنی اسرائیل کو لیکر رات کو مصر سے چلے صبح سویرے ایک بڑے دریا کے کنارے آپہنچے فرعون کی فوج بھی آپہنچی یہودیوں نے بے ادبی سے موسیٰ سے کہا تو نے ہمیں موت کے قریب کر دیا۔ وہاں ہم قطیوں سے جان کی بھیک لے سکتے تھے اگر ہمیں کچھ ہونے لگا تو اس سے پہلے تمہاری موت ہمارے ہاتھوں ہو جائے گی جلدی پار جانے کا سامان کرو تو موسیٰ نے بارگاہ الہی میں ہاتھ پھیلا دیئے تو آواز آئی اپنا عصا دریا پر مارو راستہ خود ہی بن جائے گا۔ تو موسیٰ خوش خوشی دریا میں اترے عصا مارا مگر راستہ نہ بنا تو موسیٰ نے بارگاہ الہی میں پھر عرض کی پھر یہی جواب آیا پھر عصا مارا مگر پانی پر کوئی اثر نہ ہوا تو یہودیوں نے پھر دباؤ ڈالا تو موسیٰ کنارہ بحر پر بیٹھ کر رونے لگے اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ کو حکم دیا جبرائیلؑ نے وجہ دریافت کی تو موسیٰ نے پریشانی کا سبب بتا دیا تو جبرائیلؑ نے عرض کی آپ نے صرف ضرب کلیسی سے کام لیا ہے صحیح طریقہ تو ذرا دریافت کریں تو موسیٰ نے فرمایا! جبرائیلؑ تم ہی بتا دو تو جبرائیلؑ نے کہا حکم یہ کہ آخر الزمان نبی ﷺ پر تین مرتبہ درود بھیجوا اسکے بعد ضرب کلیسی کا استعمال کرو۔ پھر آپ ضرور کامیاب ہو جاؤ گے موسیٰ نے تین مرتبہ

درود پڑھا اور ضرب کلیسی کا استعمال کیا۔ تو صلوات نے ضرب کلیسی کو ایسی طاقت اور کرامت بخشی کہ دریائے درمیان سے دو ٹکڑے ہو کر وسیع راستے بنا دیے۔ پھر قوم بنی اسرائیل نے نجات پائی۔

﴿حضرت جبرائیلؑ کو درود پڑھنے کا حکم﴾

جبرائیلؑ نے آقا دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا دس ہزار برس عالم بے خبری میں رکھا بعدہ مجھے پکارا اے جبرائیلؑ اس وقت مجھے اس بات کا شعور ہوا کہ میرا نام جبرائیلؑ ہے میں نے جواب میں کہا ”لبیک للہم لبیک“ اے بندہ حاضر خدمت ہے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا! ”قدسی“ میری پاکی بے نیازی کے ذکر میں مشغول ہو جا۔ میں خالق اکبر کی وحدانیت کا ذکر دس ہزار برس کرتا رہا۔ پھر صد آئی ابھی میری بزرگی اور برتری کی صفت بیان کرتا رہا۔ میں دس برس تک عظمت الہی کے گیت گاتا رہا۔ پھر صد آئی ابھی میری حمد و ثناء کی تسبیح پڑھ میں نے دس ہزار برس تحمید الہی میں زندگی گزاری اسکے بعد ”سیاق عرش“ کے پردہ کو گرا کر مجھے دس ہزار برس تک سکتے رہنے کا حکم سنایا اس عرصہ نگارگی میں ”سیاق عرش“ پر لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کو لکھا دیکھا ہے۔ بارگاہ الہی میں عرض کی یہ محمد ﷺ کون ہیں تو جواب آیا اے جبرائیلؑ اگر میرے ارادہ قدرت میں تخلیق محمد ﷺ نہ ہوتی تو خلقت کو خلعت نصیب نہ ہوتی بلکہ اگر وہ نہ ہوتے تو نہ جنت ہوتی نہ جہنم نہ چاند اور نہ ہی سورج اور نہ یہ ثواب ہوتا۔ نہ یہ عتاب ہوتا اے جبرائیلؑ اس محمد ﷺ کے باعث تخلیق دو عالم پر صدقے جاؤ اور حد یہ صلوة بھیجو۔

(۲)۔ حضور ﷺ نے فرمایا! کہ تم ہر کام رومی عیسائیوں کی خلاف کیا کرو۔ وہ اتوار کو اپنے بت خانے میں جا کر پوجا کیا کرتے تھے میری امت کو چاہئے اتوار کو فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔ پھر دو نفل ادا کر کے تلاوت قرآن کریں۔ پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کلام پاک کا ثواب اپنے والدین کیلئے اور تمام مومنوں کیلئے طلب کریں اگر کوئی ضروری حاجت ہو تو خدا سے طلب کریں انشاء اللہ پوری ہوگی۔

(۳)۔ پیر کے دن درود شریف پڑھنے کی بے پناہ فضیلت ہے۔ کیونکہ یہ آقا ﷺ کی پیدائش کا دن ہے حضور ﷺ کا دستور تھا کہ پیر کے دن روزہ رکھتے۔ لوگوں کے اعمال اسی دن پیش ہوں گے۔ پیر کے دن مکہ سے مدینہ ہجرت ہوئی۔ حجر اسود پیر کے دن نصب ہوا۔ حضور ﷺ اسی روز معراج کو گئے۔ اسی روز حضرت ابو بکرؓ کا وصال ہوا۔ اسی دن ابولہب کو عذاب میں رعایت ملی۔ کیونکہ اسی دن ابولہب نے اظہار مسرت کیا تھا۔ (۴)۔ بدھ کا دن نافرمان قوموں کے عذاب کا دن ہے۔ یہ نجس دن ہے۔ اگر کوئی شخص اس دن غسل کر کے درود شریف پڑھے گا نحوستوں سے محفوظ رہے گا۔

(۵)۔ جمعرات ایک فضیلت کا دن ہے اس دن ارواح اپنے عزیزوں کی طرف آتی ہیں۔ جو شخص اس دن فوت ہوگا اللہ اسے عذاب قبر سے محفوظ کرے گا۔ اس دن ایک مرتبہ درود پڑھنے والوں کو ۸۰ اسی درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اگر ۸۰ بار پڑھا تو ۸۰ سال کا ثواب ملے گا۔

(۶)۔ جمعہ کے دن درود پڑھنے کا لامقدار ثواب ہے۔ احادیث میں اس روز کی فضیلت کے پیش نظر درود شریف پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں

جمعہ کی رات شب قدر کی طرح با فضیلت رات ہے اس لئے کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

- (۷)۔ سبزہ دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- (۸)۔ پھول سوگتے وقت درود شریف پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- (۹)۔ صاف پانی بہتا دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- (۱۰)۔ کھلا میدان دیکھ کر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- (۱۱)۔ حضور ﷺ کا نام لیتے وقت یا سنتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- (۱۲)۔ نیک سفر یا منزل پر جاتے وقت درود شریف پڑھے۔
- (۱۳)۔ زرعی کھیت دیکھ کر درود شریف پڑھے۔
- (۱۴)۔ دعا کرتے وقت اول آخر درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۱۵)۔ معانقہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۱۶)۔ مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۱۷)۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۱۸)۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۱۹)۔ کوئی وظیفہ یا قرآن پاک پڑھنے سے پہلے اور بعد میں درود پڑھنا ضروری ہے
- (۲۰)۔ نہر میں جاری دیکھ کر اور چشمے بہتے دیکھ کر درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۲۱)۔ باغ میں میوہ دار پودے دیکھ کر درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۲۲)۔ بارش برستے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔
- (۲۳)۔ سحری کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۳) :- دوپہر کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۵) :- عصر کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۶) :- مغرب کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۷) :- عشاء کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۸) :- مدینہ طیبہ جاتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۲۹) :- روضہ مبارک نظر آتے وقت ایسے سفر میں سوائے درود شریف کے کوئی شغل نہ رکھے۔ نجدی ایسے اشغال سے روکتے ہیں۔ مگر عاشق نہیں رکھتے۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ کر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں حج سے فارغ ہو کر زیارت روضہ کے وقت لمحہ بہ لمحہ درود شریف پڑھا جائے۔

(۳۰) :- کسی مجلس میں داخل ہوتے وقت درود پڑھیں ورنہ اسے ایسی حسرت ہوگی جو جنت میں داخل ہونے سے دور نہ ہوگی۔

(۳۱) :- صبح و شام دس دس بار درود پڑھے اس سے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی

(۳۲) :- مسجد میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۳۳) :- اذان کے بعد درود شریف پڑھے حدیث میں ہے کہ تم مؤذن کو اذان کہتے سنو تو کلمات اذان ادا کرو۔ اور مجھ پر درود پڑھو جو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار پڑھے گا۔

(۳۴) :- وضوء کرنے کے بعد درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۳۵) :- صفاء مردہ پر پڑھتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔ یہ روایت سیدنا عمرؓ

سے (مواعظ الدنیا) میں موجود ہے۔

(۳۶) :- حج کے دوران لبیک کہتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۳۷) :- کان میں درود ہو تو درود شریف پڑھیں۔ حدیث میں ہے جب تمہارے کان میں درود ہو تو مجھے یاد کیا کرو۔ اور مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔

(۳۸) :- کتاب لکھتے وقت جہاں جہاں اسم محمد ﷺ آئے وہاں درود شریف پڑھنا اور

لکھنا ضروری ہے۔

(۳۹) :- نماز پڑھتے وقت التحیات میں (آخری تشہد کے وقت) درود پڑھے۔

(۴۰) :- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۱) :- خطبہ نکاح کے دوران درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۲) :- اگر کسی گناہ کا ارتکاب کیا تو بخشش کیلئے درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۳) :- نیند سے بیدار ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۴) :- کسی مصیبت یا تکلیف کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۵) :- کسی مسلمان سے ملاقات کرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۶) :- مسجد کے پاس سے گزرتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۷) :- گھر آتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۸) :- سوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۴۹) :- اگر صدقہ ادا نہ کر سکے تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔

(۵۰) :- روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت درود پڑھنے کی تاکید حضرت ابو ہریرہؓ

کی روایت سے ہے یہ حدیث مشکوٰۃ میں موجود ہے۔

(۵۱) :- جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور ﷺ پر ضرور درود پڑھنا چاہئے۔

- (۵۲): نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔
- (۵۳): نماز استقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- (۵۴): پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- (۵۵): نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- (۵۶): مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- (۵۷): وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- (۵۸): دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔
- (۵۹): حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- (۶۰): قیام منی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔
- (۶۱): طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- (۶۲): مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- (۶۳): ریاض الجیمہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود پاک کا ورد کرنا چاہیے۔
- (۶۴): رسول اکرم ﷺ کے ممبرک آٹھارہ دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- (۶۵): مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- (۶۶): جمعرات کو نماز تہجد کے بعد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔
- (۶۷): جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- (۶۸): رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

- (۶۹): شب برات میں آدمی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- (۷۰): کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔
- (۷۱): کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔
- (۷۲): سوکراٹھتے وقت درود شریف پڑھنا عمر درازی ہے۔
- (۷۳): نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔
- (۷۴): مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود شریف کا پڑھنا مجلس کی قبولیت کی دلیل ہے۔
- (۷۵): ختم قرآن شریف کے وقت درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہے۔
- (۷۶): وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔
- (۷۷): کسی چیز کے بھول جانے کے وقت درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔
- (۷۸): حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- (۷۹): میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت بنے گا۔
- (۸۰): کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا رزق میں اضافے کا سبب بنے گا۔
- (۸۱): وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- (۸۲): کسی دعوت میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- (۸۳): تہمت سے بری ذمہ ہونے کیلئے درود شریف کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

(۸۴)۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

(۸۵)۔ علم کی اشاعت کرتے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔

(۸۶)۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

(۸۷)۔ شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

﴿سرکارِ محمد ﷺ کے بال مبارک کی برکت سے تاجرا میر و کبیر﴾

ابو حفص سرقدیؒ اپنی کتاب ”رونق المجالس“ میں لکھتے ہیں کہ بلخ میں ایک تاجر رہتا تھا اس کا انتقال ہو گیا وہ بہت مال دار تھا۔ اسکے دو بیٹے تھے۔ میراث میں اس کا مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا لیکن ترکہ میں حضور ﷺ کے تین بال مبارک بھی موجود تھے ایک، ایک دونوں نے لے لیا تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے بھائی نے کہا اسے آدھا، آدھا کر لیں چھوٹے نے کہا ہر گز نہیں اس پر بڑے بھائی نے کہا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ سارا مال مجھے دے دے اور تینوں بال مبارک تم لے لو۔ چھوٹا بھائی بہت خوشی سے راضی ہو گیا۔ اور بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے نے تین بال مبارک لے لیے۔ وہ ان کو ہر وقت اپنی جیب میں رکھتا، اور زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا تھا۔ اس کے ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ نے اسکو امیر بنادیا اور بڑے بھائی کے پاس جو مال تھا آہستہ، آہستہ ختم ہو گیا اور وہ فقیر ہو گیا۔ جب چھوٹے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ تو صلحاء نے خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی حضور ﷺ نے فرمایا! جس کسی کو کوئی حاجت ہو وہ اسکی قبر پر آکر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

۔ ”نہایت المجالس“ میں بھی یہ قصہ نکل کیا ہے کہ بڑے بھائی نے خواب میں سرکارِ محمد ﷺ کی زیارت کی اور اپنی غربت کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا! او محروم تو نے میرے بالوں میں بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے ان کو لے لیا اور جب وہ ان کی زیارت کرتا تھا۔ اور مجھ پر درود پڑھتا تھا اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں اس کو سعید بنادیا، جب اسکی آنکھ کھلی تو آکر چھوٹے بھائی کے خادموں میں داخل ہو گیا۔

﴿رحمتِ خداوندی کا جمال و کمال﴾

﴿۱﴾

حضرت آدمؑ اپنے بیٹے شیثؑ کو پند و نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ اے پیارے بیٹے میری جبین سے منتقل ہو کر تمہاری پیشانی میں جو نور چمک رہا ہے۔ وہ نور محمدی ﷺ ہے۔ جو نبیوں کا امام اور آخر الزمان نبی ﷺ ہے۔ بیٹا جب، جب کہ تو اللہ کا نام لیا کرے محمد ﷺ کے نام سے اللہ کے نام کو سجا یا کر کیونکہ ذکر محمد ﷺ کے بغیر ذکر خدا میں رونق نہیں آتی۔ اسم (اللہ) اس وقت اپنے جمال و کمال کا مظاہرہ فرماتا ہے جب اس کے ساتھ اسکے کمالات کا حقیقی مظہر اسم (محمد ﷺ) آجاتا ہے۔

﴿۲﴾

ایک روایت میں شیثؑ نے دریافت کیا، اے میرے والد محترم آپ ہمیشہ بڑی ترغیبی انداز میں نبی آخر الزمان کا وصف کرتے ہیں۔ ذرا اتنا تو بتا دیجئے کہ آپ

میں اور آخر الزمان نبی ﷺ میں کیا فرق ہے؟ آدم یہ سن کر خوف و حیرت سے فرمانے لگے کہ اے جان پدر محمد عربی ﷺ کے ساتھ کبھی بھی میرا مقابلہ ہرگز نہ کرنا انکی بزرگی کا اندازہ اور ان کی امت کا موازنہ میرے ساتھ کرنے سے تجھے پتہ چل جائے کہ انکا مرتبہ میری قوت رسائی کی حد سے بعید ہے۔ بیٹا غور سے سن اور یاد رکھ۔

﴿۳﴾

مجھ سے ایک بے خیالی میں بھول ہو گئی تھی۔ تو بحکم الہی میرے کپڑے نکل گئے اور میں بے ستر ہو گیا۔ جنت کے چٹوں سے اپنا ستر چھپانے کی کوشش کی تو پتے مجھ سے بھاگنے لگے اور پناہ مانگنے لگے مگر امت محمدی ﷺ ہزار گناہ دانستہ کرے گی پھر بھی ان کا ستر نہیں کھلے گا وہ بے ستری سے بچ جائیں گے میں نہ بچ سکا۔

﴿۴﴾

بیٹا ایک خطا مجھ سے سرزد ہو گئی تھی۔ مجھے میرے گھر سے نکال دیا فرشتوں نے۔ مگر امت محمدی ﷺ گناہوں پر گناہ کرے گی پر ان کو بے گھر نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ فرشتوں کو ملامت کرنے کی اجازت ہوگی۔

﴿۵﴾

جان پدر! میرے ایک قصور پر دونوں جہاں میں اللہ تعالیٰ نے ڈھنڈورا پیٹو اڈیا۔ میری بڑی رسوائی ہوئی: وَعَصَى آدَمَ رَبَّهُ ”اور دیکھو آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کر لی“ میری تمام اولاد کے سامنے میری رسوائی کا ڈنکا قیامت تک

بجٹا رہے گا۔

لیکن امت نبی آخر الزمان ﷺ ہزار قصور کرے گی لیکن اشتہار عصیاں نہیں بانٹا جائے گا۔ مجھے رسوائی کا منہ دیکھنا پڑا اور ان کو اللہ تعالیٰ نے رسوائی سے بچا لیا۔

﴿۶﴾

لخت جگر! ایک معمول جرم پر مجھ سے میری اہلیہ کو جدا کر دیا میں سر ندیپ لختا میں اور تمہاری ماں جدہ میں ایک دوسرے سے جدا اور بے خبر رہے۔ مگر امت محمدی ﷺ بے شمار جرم کرے گی ان کی بیویاں ان سے جدا نہ ہوں گی۔ تمہاری ماں کو فرقت کی مصیبتیں جھلنی پڑیں ان کی بیویوں کو مفارقت کے داغ سے اللہ تعالیٰ بچالے گا۔

﴿۷﴾

نور نظر! مجھے ایک لغزش کی یاداش میں، میں تین سو برس مارا، مارا پھرایا، اور زار و زار، رولا یا گیا۔ ہزار مغفرت طلب کرنے پر توبہ قبول نہ ہوئی مگر جب تک آقا دو عالم ﷺ کا وسیلہ پیش نہ کیا۔ میری کشتی نجات ڈوب جاتی اگر محمد ﷺ کا نام زبان پر نہ آتا۔ مگر امت محمدی ﷺ ہزاروں گناہ کرنے کے بعد جب مغفرت طلب کرے گی یا سجدے میں گر پڑے گی رحمت خداوندی انکو لمحہ بھر میں غلامی عطا کرے گی انکی توبہ قبول ہونے کے لئے لمحہ بھر کی ندامت کافی ہوگی تین سو برس کے بعد مجھے نجات کی خبر ملی انہیں لمحہ بھر میں چھٹکارا مل جائے گا۔

﴿۸﴾

اے میرے باغ زندگی کے پھول! ایک خطا پر جس کا نہ ارادہ تھا نہ احساس اور جس کو میں نے گھر کے اندر کیا تھا۔ اس کی سزا مجھے گھر سے دور کر کے نیکی و بے بسی کی حالت میں زار و زار، رولا کر مغفرت کی بشارت سنائی۔ لیکن امت محمدی ﷺ گھر سے دور شہر سے دور، دیس بادیس گھوم کر ہزار ہا گناہ اور نافرمانیاں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کا دریا بہا دے گا۔ اور انہیں معاف کر دے گا۔

﴿۹﴾

اے ثمر حیات! ایک خطا پر تیرے والد کو گھر کی لذت سے محروم کر دیا پر دیس میں سخت سخت مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن امت محمدی ﷺ سے ہزاروں غلطیاں ہوں گی لیکن پھر بھی ان سے گھر کی لذت نہ چھینی جائے گی۔ صحرا و بیاباں کی دشت نور دی قبولیت توبہ و مغفرت کیلئے لازم نہ ہوگی۔

﴿۱۰﴾

جان پدر! کہاں تک بیان کروں نبی آخر الزماں ﷺ کے مناقب کے بیان کی حد امکان سے دور و بعید ہے۔ بیٹا شیخ مختصر طور پر جان لو کہ تیرے والد کے بے جان ڈھانچہ میں اس وقت تک روح کھلنے نہ پائی جب تک میری جبین پر نور خدا کا قدم نہ آیا یعنی مجھے جان ملی تو محمد ﷺ کے دم قدم سے کوئی ساتھی اور ہم جنس نہ ہونے کی وجہ سے تیرا والد جنت میں اداس تھا۔ میری اداسی کو دور فرمانے والا ہم نشین سے ہم آغوش مرحمت والا خالق رسول ﷺ قریشی و خرازمی مان نبی ﷺ تھے۔ مجرم قرار پایا کہ پردیس میں تین سو برس رونے سے توبہ نہ ملی مگر محمد ﷺ کا وسیلہ دیا تو

نور قبولیت کی صدا آئی کہ تیری توبہ قبول ہونے کا سبب محمد عربی ﷺ تھے۔

﴿۱۱﴾

پس یاد رکھ تیرے والد کی زندگی کا آغاز ہم نشینی، رفیقہ حیات اور عذاب الہی کا واحد ذریعہ محمد عربی ﷺ تھے۔ اے وارث نور میری اس بات پر دھیان دے اگر اپنی حیات کی ابتداء سے انتہاء تک کامیابی اور سرفروئی چاہتا ہے تو ذکر الہی کے ساتھ صلوٰۃ و رسول میں مشغول رہا کر یہ ایک ایسی کنجی جس سے دریائے رحمت خود بخود موج میں آجاتے ہیں۔



وظائف و برکات درود شریف

﴿درودِ طبِ نبوی ﷺ﴾

یہ درود ”طبِ نبوی ﷺ“ ہے اسکے درود سے دلوں کی بیماریاں آرام کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ جسموں سے آفات و بلیات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ تندرستی آ جاتی ہے۔ آنکھوں کی جلن اور سوزش ختم ہو جاتی اور ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ اطَاعَتِهَا وَ طَبِ الْقُلُوْبِ وَ دَوِّ اَنْهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَ نُوْرِ الْبَصَارِ ضِيَا نَهَا وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَمٍ۔
اس درود شریف کا ورد کرنے والے کا قلب و جگر شہات، متردات، شیطانی وسوسے، بُرے خیالات سے دور اور امن میں رہے گا۔ آلودگی، جرم و خطا سے محفوظ رہے گا اور رفتہ رفتہ ایسی طاقت اور بصیرت پیدا ہوگی کہ اسرار قدرت الہی و جلوہ رفعت محمدی ﷺ دیکھنے اور تحمل کر سکنے کی نوبت آئے گی۔ تنگ نظری مفقود ہو جائے گی۔

﴿درودِ صدیقی﴾

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے لیے ایک خاص درود شریف کی تعلیم کی درخواست کی تو یہ درود صدیق اکبرؓ کو عطا کیا گیا۔ لہذا اس کو ”صلۃ صدیقی“ بھی کہا جاتا ہے۔ شیخ ابی عبد اللہ بن نعمانؒ نے خواب میں نبی کریم ﷺ سے افضل درود کے بارے میں معلوم کیا تو آپ ﷺ نے اس درود کے ورد کی تلقین فرمائی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ مَلَأَتْ قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ وَ اَذْنُهُ مِنْ لَدِيْدِ خَطَايَاكَ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَمٍ۔
ترجمہ: اے اللہ پاک! رحمت کاملہ بھیج ہمارے سرور محمد ﷺ پر جن کے قلب کو آپ

نے اپنے جلال سے بھر دیا ہے، جن کی آنکھوں کو آپ نے جمال سے پر کر یا ہیا ورجن کے کانوں کو آپ نے مزے دار دل پذیر خطاب اور ظلام سے معمور فرمایا ہے اور ان کے آل و اصحاب پر رحمت و سلامتی مرحمت فرما۔

﴿لازمی شفاعت﴾

امام عبد الوہاب الشرائیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ جس نے اس درود کی کثرت کی اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہوگی۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تَكُوْنُ رِضًا وَلِحَقِّهِ اِذَا وَاَعْطٰهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي وَعَدْتَهُ.
ترجمہ:- اے باری تعالیٰ، محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر ایسی صلاۃ بھیجے جو آپ کی خوشنودی و رضامندی کے مطابق ہو اور ان کے حق کو پورا پورا ادا کرنے والا، اور ان کو مقام وسیلہ اور وہ مقام محمود عطا ہو، جن کا وعدہ آپ اُن سے کر چکے ہیں۔

﴿رحمت کا نزول﴾

اس درود کے ورد سے ستر ہزار رحمت کے دروازے کھلتے ہیں اور آدمی لوگوں کی محبت کا مرکز اور منظور نظر بن جاتا ہے۔ صلی اللہ علیٰ محمد
ترجمہ:- محمد ﷺ رسول اللہ پر، اے اللہ اپنی خاص رحمت کا نزول فرما۔

﴿زیارت کعبہ و روضہ نبوی ﷺ﴾

زیارت خانہ کعبہ سے مشرف ہونے کے لیے اس درود کی کثرت مہم و معاون ثابت

ہوتی ہے۔ سفر بیت اللہ کا دل میں ذوق و شوق پیدا ہوتا ہے۔ بالآخر مسبب الاسباب کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے کہ سفر حج و زیارت رسول ﷺ کی یا فکلی سہل ہو جاتی ہے۔ کم از کم دیدار کعبہ اللہ اور روضہ نبوی ﷺ خواب میں ہی ہو جاتی ہے۔
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحَلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْحَى وَالْمَقَامِ اَبْلَغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ.
ترجمہ:- اے خالق دو جہاں! اے مالک حل و حرام، اے مالک مشعر حرام، اے مالک شہر حرام، اے رکن و مقام ابراہیم کے مالک، بیت الحرام کے مالک، براہ کرم ہماری طرف سے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ تک ہمارا سلام پہنچا دیجئے۔

﴿مصیبت سے نجات﴾

شیخ ابن عابدینؒ فرماتے ہیں کہ ایک بڑی مصیبت پیش آئی تو انہوں نے چلتے چلتے اس درود کا ورد شروع کر دیا، ابھی سو قدم سے زیادہ نہ بٹے کہ پائے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مصیبت کو رفع فرما دیا۔ آپ مزید فرماتے ہیں کہ دمشق میں ایک بار زبردست فتنہ و بلوا ہونے لگا میں نے اس درود شریف کا ورد شروع کر دیا ابھی دو سو بار ختم کرنے نہ پایا تھا کہ ایک آدمی نے آکر مجھے خبر دی کہ فتنہ و فساد نے دم توڑ دیا، میرے اس بیان کا گواہ اللہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَدُفَاعَتْ حَيْلَتِي اِدْرُكْنِي يَا اللّٰهُ بِحَقِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

ترجمہ:- اے اللہ پاک! صلاۃ و سلام بھیجے ہمارے آقا محمد ﷺ پر میرے تمام حیلے

اور کوششیں تک آچکی ہیں میں مایوس ہو رہا ہوں، اے اللہ حضور ﷺ کے صدقہ میری مدد فرمائیے، مجھے سہارا دیجئے۔

﴿ایک بے مثل درود﴾

امام عبدالوہاب اشعرائیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کا فرمان ہے کہ جس مسلمان کے پاس صدقہ و خیرات کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعاؤں میں اس درود کو پڑھے۔ یہ اس کے لیے بے شمار ثواب کا اور پاکیزگی اعمال کا سبب بنے گا اور اس کا آخری ٹھکانہ بہشت ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَامْسِلِمَاتِ
ترجمہ:- اے رب العالمین! اپنے عبد و رسول محمد ﷺ پر درود بھیجئے اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات پر بھی درود رحمت نازل فرما۔

﴿شفاعت کا وعدہ﴾

امام طبرانیؒ نے اس درود شریف کو رومیع بن ثابت الانصاریؒ سے روایت کیا ہے۔ پڑھنے والے کے لیے سرکارِ دو عالم ﷺ نے شفاعت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَانْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ بِمَنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

﴿درود تاریہ﴾

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جو عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ سمجھ سکا۔ یہ نہایت

پراثر اور بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں حل ہو جائیں گی۔ رب کریم غیب سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
اَلَّذِيْ تَنَحَّلُ بِهٖ الْعَقْدَ وَتَنْفِرُجُ بِهٖ الْكُرْبَ وَتُقْضٰى بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتَنَالُ بِهٖ
الرَّغَايَا وَحُسْنَ الْخَوَائِيْمِ . وَيُسْقٰى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ فِى كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ يَّعْدِدُ كُلَّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اللّٰهُ ، يَا
اللّٰهُ ، يَا اللّٰهُ ،

﴿درود قلبی﴾

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کیلئے یہ ایک لا جواب درود ہے اس کو چاہئے کہ ہر دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے ہر دعا قبول ہوگی۔ درود قلبی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قلب کو منور اور دل کو روشن کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ
قُلُوْبِنَا وَطَيِّبِ ظَهْرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٌ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَآزْوَاجِهٖ
وَاهْلِ بَيْتِهٖ وَآوْلِيَآءِ اٰمِيْنِهٖ وَاهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

﴿درود قرآنی﴾

قرآنی درود کے بے شمار فوائد ہیں اس کو تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے

نے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد میں پڑھنا افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ بِعَدَدِ مَا لٰی جَمِیْعُ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفَا لَفًا۔

﴿درود اعلیٰ﴾

جو شخص اس درود کا ہمیشہ ورد جاری رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بد امنی راہزنی، خوف حادثات اور چوری وغیرہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ (صلوۃ ناسری)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلَوةُ عَلَیْهِ۔

ترجمہ:- الہی ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے۔

﴿درود اہل بیت﴾

اس درود شریف کے بارے میں روایت ہے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیت پر یہ درود شریف پڑھتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اَمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰہِیْمَ اَنْتَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ:- اے اللہ درود بھیج نبی امی اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی بیویوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں۔ اور آپ ﷺ کی اولاد پر جس طرح سے تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی اولاد بھیجا۔ بے شک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔

﴿درود انعام﴾

یہ درود شریف ”صلوۃ انعام“ کے نام سے مشہور ہے۔ اگر حضور انور ﷺ کا پیارا بیٹے کا اور آپ ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت با وضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے بڑا بابرکت اور افضل درود ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

﴿ایک درود ہزار دن﴾

حضرت جابرؓ سے نہایت الجالس میں حدیث شریف منقول ہے۔ کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! کہ جو شخص یہ درود شریف صبح شام پڑھے گا۔ تو ثواب لکھنے والے فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلِّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ مَا هُوَ اَهْلُہٗ

﴿درود خضریٰ﴾

یہ درود شریف اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ کے بارے میں ہے کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھتے اور مریدوں کو بھی تلقین کرتے اس درود پاک کے الفاظ تو مختصر ہیں مگر معانی جامع ہیں اس درود پاک کے بہت سے فوائد ہیں سب سے بڑا

فائدہ یہ ہے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کا غلام بن جاتا ہے اور اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں رہتی سکون قلبی ملتا ہے۔ اور اسکے علاوہ مختلف اولیاء اللہ اس درود کو اپنا معمول بنانے کی تلقین کرتے۔ درود شریف درج ذیل ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

﴿درود امام بوسیری﴾

یہ امام بوسیریؒ کے درود شریف کا شعر ہے جو درود بوسیری کے نام سے مشہور ہے یہ قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ یہ درود جو شخص روزانہ سو مرتبہ صبح شام پڑھے اسکا دل عشق مصطفیٰ سے منور ہوگا اگر زیارت کا تصور رکھے گا تو زیارت بھی ہوگی۔ جو شخص یہ درود اپنا معمول بنالے گا وہ اللہ کا محبوب بندہ بن جائے گا اور مرنے کے بعد حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔ اگر کوئی حاجت پیش ہو تو ایک سو بیس دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ اور جو شخص بارہ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اسے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَا يَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

﴿چھ لاکھ درود کا ثواب﴾

شیخ الدلائل حضرت سید علی بن یوسف نے حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے روایت درج کی ہے۔ کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مَلِكُ

﴿ایک لاکھ درود شریف﴾

حضرت سید انصاریؒ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے اس کو پندرہ سو مرتبہ پڑھا جائے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النُّورِ الدَّائِي وَالسَّارِي فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

﴿شفاعت کی سند﴾

حضرت رافع بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے (یعنی درود شریف پڑھے) تو اسکے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُقْعَدِ الْمُقْرَبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
ترجمہ: یا اللہ محمد ﷺ پر سلامتی بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت ہی اونچا اور اعلیٰ ہے۔

﴿درود ہزارہ﴾

یہ ایک بڑا ہی بابرکت اور بہت پُر اثر درود شریف ہے اسکے ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک ہزار درود کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مَا نَدَّ اَلْفُ مَرَّةٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿پوری مخلوق کے برابر ثواب﴾

جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا اور قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور حضور ﷺ ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کریں گے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَانْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَوْزَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
ترجمہ :- اے اللہ، فرشتوں، پیغمبروں، نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اترے، ہمارے سردار پر، جن کا نام حضرت محمد ﷺ ہے اور آپ ﷺ کی آل پر اور سب پر درود و سلام، اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔

﴿درود عالی القدر﴾

حضرت سید یوسف سمعانیؒ حضرت امام السیوطیؒ حضرت السید احمد حلانؒ حضرت سید عثمان الدمیائیؒ جیسے بزرگان دین (جن کی روحانی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطہ عرب جگمگا تا رہا ہے) نے اس عالی القدر درود شریف کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں اس شاندار درود میں دنیاوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و کامرانی کی کلید ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے تمام کاموں میں کامیابی نصیب ہوتی ہے انشاء اللہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ عَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

﴿اہل طریقت کا درود﴾

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود شریف کو پڑھے۔ حضرت سید احمد انصاریؒ فرماتے ہیں کہ یہ ایک مکمل درود شریف اور اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے، وہ ہر نماز کے بعد اس کا ورد کرتے ہیں۔ حضرت شیخ عبدالباقی حنبلیؒ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِلٰهِ عَدَدَ كَمَالِ
اللّٰهِ وَكَمَّا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ
ترجمہ :- اے اللہ، درود و سلام و برکات بھیج آقا و سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو ان کے کمال کے لائق ہو۔

﴿حوض کوثر پر باریابی﴾

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مَنْ صَلَّى عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَزْوَاجِ وَعَلٰى جَسَدِهِ فِی الْاَجْسَادِ
وَعَلٰى قَبْرِہِ فِی الْقُبُوْرِ
جو شخص یہ درود رسول اللہ ﷺ پر بھیجے گا وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ اسی طرح

قیامت میں دیکھے گا کہ حضور اکرم ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور وہ آپ ﷺ کے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا انشاء اللہ۔

﴿زیارت حضور اقدس﴾

حضرت ابوالقاسم ہستی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهَا لِلّٰهِمْ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ

جو اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا۔ قول بدیع میں خود آقائے نامدا علیہ السلام کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے یہ درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ اگر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

﴿دین و دنیا میں کامیابی﴾

مندرجہ ذیل درود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعے بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ و

زیارت روضہ رسول ﷺ سے مشرف ہوئے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَالْاٰلِہٖ صَلِّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صَلَوةٌ وَسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اس درود شریف کو جس قدر ہو سکے زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔ دس بار پندرہ بار یا تیرہ بار سو بار کوئی قید نہیں۔ گیارہ بار بھی افضل ہے۔

﴿درود محمدی ﷺ﴾

یہ ایک ایسا درود ہے جو ہر کام کے لئے اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درود محمدی ﷺ کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لئے ہے اور نبی اکرم ﷺ کی محبت کے حصول کے لئے ہے۔ درود محمدی ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو انسان اللہ کی رحمت میں ”سر“ تا ”پاؤں“ ڈھک جاتا ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ

﴿درود طیب﴾

یہ ایک بہترین درود شریف ہے۔ جس میں بہت سے رموز پوشیدہ ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور

شرمندگی کا احساس ہو اور خود اس کا دل گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہو کہ اب سزا سے نہیں بچ سکتا۔ کسی چیز سے اس کو شفاء اور کسی عالم فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہ پہنچتا ہو تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کرے۔ انشاء اللہ اصلاح ہو جائے گی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا أَحْمَدَ مُجْتَبَى مُحَمَّدَ مُصْطَفَى وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَخْبَائِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

﴿درود نور﴾

اس درود کا ورد کثرت سے کرنا چاہیے۔ یہ ایک اسم اعظم ہے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ دل میں نور پیدا ہوگا جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الہی کھلتے ہیں۔ درود نور کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں اس درود کی بدولت اللہ چاہے تو پڑھنے والے کو ایک دن میں غوث و کتب و ابدال بنا دے۔ اس کے پڑھنے والے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور آخرت دونوں کے سچ کا پردہ اٹھ جائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ ترجمہ:- الہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے جو نوروں کا نور ہیں اسراروں کے سر ہیں۔ سردار تمام نیکیوں کے ہیں۔

﴿وزیارت رسول ﷺ﴾

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اپنی ایک معروف تصنیف میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت منقول کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
تو انشاء اللہ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھ لے گا۔

﴿ایک خزانہ ایک درود﴾

ابو الفضل قوبانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں مدینہ پاک میں تھا۔ میں نے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی۔ آپ نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابو الفضل بن زریک کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کا کونسا عمل مقبول ہوا؟ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے زیادہ درود پڑھتا تھا۔ اور وہ درود مندرج ذیل ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ
ابو الفضل کہتے ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور ﷺ کے خواب میں بتانے سے پہلے نہیں جانتا تھا۔

﴿عرش کا سایہ﴾

قصیدہ بردہ شریف

مَوْلَايَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
لَمْ يَصْلُوْهُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ
اَمِنْ تَذَكَّرْ جُوْرَانِ بَلَدِي سَلِّمْ
مَزَجَتْ دُمْعًا جَرَى مِنْ مَقْلَةٍ بِدَمٍ
هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ حَوْلِ مَنْ الْاَحْوَالِ مُقْتَهُمِ
يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مِنْ عِلْوِ ذُبِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ



علامہ سخاویؒ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ میں ہونگے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کر دے۔

دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَمُحِبِّبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
﴿درود نعم البدل صدقہ﴾

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے اور غضب کو صدقہ کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی اگر کسی شخص کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو اپنی دعا میں اس درود پاک کو پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقہ کا اجر عطا فرمائے گا۔ ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا! کہ مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

﴿ستر ہزار نیکیاں﴾

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ
وَتَرْضَى لَهُ

درود و سلام

یاشہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
 زینت عرش معلی الصلوٰۃ والسلام
 مومنوں پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود
 ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام
 خود خدا پاک بھی حب حبیب پاک میں
 کہہ رہا ہے یہ ازل سے الصلوٰۃ والسلام
 سر جھکا کر بادب عشق رسول اللہ میر
 کہہ رہا ہے ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام
 جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
 ہوزباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام
 دست بستہ پڑھتے ہیں سب فرشتے ان پر
 کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

درود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعِلْمِ
 ذَا فَيْحِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْفَقْطِ وَالْمَرَضِ وَالْآلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَّنْفُوعٌ
 مَّنْقُوشٌ مَحْفُوظٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مَقْدَسٌ مُّعْطَرٌ مُّطَهَّرٌ
 مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّلْحَى بَدْرُ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهَدَى كَهْفُ
 الْوَرَى اَصْفُ الْاَصْفِيَا مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِيْلُ الشِّيمِ شَفِيعُ الْاٰمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ
 وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَا صِمُّهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ
 الْمُنتَهٰى مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى مَطْلُوْبُهُ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ وَالْمَقْصُوْدُ
 مَوْجُوْدُهُ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُهُ وَالْمَعْبُوْدُ رَبُّهُ مَمْبِيعُ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحُكْمِ فَضِيْلَةُ الْعَارِفِيْنَ
 كَعْبَةُ الطَّائِفِيْنَ سَيِّدَا الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَيُّسَ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةُ
 لِّلْعٰلَمِيْنَ رَا حَةَ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مُصْبَاحِ
 الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ
 الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدُّنْيَا وَآرِثِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ
 الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّذِي قَالَ لَهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
 الصَّمَدُ يَانُوْرُ نُورِيْ وَيَا سِرَّ سِرِّيْ وَيَا خَزَائِنُ مَعْرِفَتِيْ اَفْدَيْتُ الْمَلِكُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ
 مِنْ لَّدُنِ الْعَرْشِ اِلَى تَحْتِ الْاَرْضِيْنَ كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ
 مَوْلَا نَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُورٍ مِنْ
 نُوْرِ اللّٰهِ يَا يَهَا الْمُشْتَاقُوْنَ يَنْوُرُ ضَمِيْلِهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَسْبَ فَضْلِهِ وَكَمَالِهِ زَيْنَةُ جُودِهِ
 وَنَوَالِهِ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَاهْلِيْ بَيْتِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
 كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نوٹ:- یہ درود شریف پڑھنا ”میاں شیر محمد رحمہ اللہ“ کا اکثر معمول تھا۔

التجاء

میں قارئین سے دعا کرتا ہوں کہ میری اس کوشش کے صلہ میں حضور ﷺ کی قربت کی دعا فرمائیں

فقیر غلام جیلانی مجددی سیفی